www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

डा०एन.आबेदीन
फिजिशियन एवं शिशु रोग विशेषज्ञ
Mob:-9334261429
On Call रॉची

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:15 15.01.2025 WEDNESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵/ بدھ/ ۱۵/جنوری/ ۲۰۲۵/مطابق/ ۱۴/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

گھنی دھند اور سرد لہر جاری

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں منگل کی صبح اورنج الرٹ جاری کیا گیا دارالحکومت کے تمام مکین گھنی دھند، سرد لہر سے پریشان ہیں آج صبح حد نگاہ کم ہونے کی وجہ سے پروازیں اور ٹرینیں متاثر ہوئی ہیں محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ ایک اور ویسٹرن ڈسٹربنس 15 یا 16 جنوری سے فعال ہوگا۔ جس کی اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش میں بھی ٹھنڈ پڑ سکتی ہے۔ آج دارالحکومت میں زیادہ سے گھنی دھند اور ٹھنڈی ہواؤں کی وجہ سے ٹرین آپریشن بھی متاثر ہوا، کئی ٹرینیں تاخیر مرئیت کا فلائٹ آپریشن پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ وجہ سے شمالی ریلوے کے دہلی ڈویژن میں کئی ٹرینیں متاثر ہوئی ہیں۔ متاثرہ ٹرینوں گورکھ دھام ایکسپریس، 12553 ویشالی ایکسپریس اور 12915 آشرم ایکسپریس خراب زمرے میں رہا۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق دہلی میں ہوا کے معیار

وجہ سے شمالی ہندوستان اور وسطی ہندوستان میں بارش ہوسکتی ہے۔ ساتھ ہی زیادہ درجہ حرارت 19 اور کم سے کم نو ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دہلی میں سے چلیں۔ دہلی ہوائی اڈے نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "کم اپنی متعلقہ ایئر لائنز سے پرواز کی تازہ ترین معلومات حاصل کریں۔" دھند کی میں 12565 بہار سمپرک کرانتی، 12451 شرم شکتی ایکسپریس، 12555 شامل ہیں۔ دریں اثنا، قومی دارالحکومت میں ہوا کے معیار کا انڈیکس آج کا انڈیکس صبح 9 بجے 256 پر ماپا گیا۔

قبائلی امور کے مرکزی وزیر جوال اورم نے راج بھون میں گورنر سے ملاقات کی

رانچی، 14 جنوری (اسٹاف رپورٹر) قبائلی امور کے مرکزی وزیر جوال اورم نے آج راج بھون میں جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش کمار گنگوار سے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر نے مکر سنکرانتی پر گورنر کو مبارکباد دی۔ گورنر نے انہیں نئے سال اور مکر سنکرانتی کی مبارکباد بھی دی۔ بات چیت کے دوران مسٹر اورم نے قبائلی سماج کی ترقی کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں اور ریاست میں ان کے موثر نفاذ پر تبادلہ خیال کیا۔

کڑاکے کی سردی کے درمیان پورے ملک میں منایا گیا مکر سنکرانتی کا تہوار

نئی دہلی 14 جنوری (یو این آئی) پورے ملک میں کڑاکے کی سردی کے درمیان منگل کو مکر سنکرانتی کا تہوار خوشی اور روایتی رسوم و رواج کے ساتھ منایا گیا۔ سورج کے آج شمالی راستے میں داخل ہونے کے موقع پر منائے جانے والے مکر سنکرانتی اور گھوگتی کا تہوار پورے ملک میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ گنگا، جمنا اور رام گنگا ندیوں میں جہاں دیوی ڈولیوں کو

اسنان کرایا گیا وہاں عقیدت مندوں نے بھی مقدس ندیوں میں غوطہ لگایا۔ ساتھ ہی، مختلف مقامات پر کھچڑی بھوج کے اہتمام بھی کیے گئے۔ صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، وزیر داخلہ امت شاہ سمیت کئی وزراء اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی اور کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑ کے سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی مکر سنکرانتی کے تہوار پر پورے ملک کے باشندوں کو مبارکباد دی۔ دنیا کے سب سے بڑے روحانی اجتماع میں مہا کمبھ کے مکر سنکرانتی امرت سنان پر سنگم کے کنارے جیسے عقیدت مندوں کا سیلاب امڑ آیا ہے۔ صبح 10 بجے تک 38.1 کروڑ عقیدت مندوں نے کڑاکے کی سردی اور سرد ہوا کے درمیان عقیدت کے غوطے لگائے۔ 12 کلومیٹر لمبی گھاٹ کے علاقے میں "ہر ہر مہادیو" اور "جے شری رام" کی صدا گونجتی رہی۔ پورا اسنان گھاٹ دھند کے پردے میں چھپا ہوا تھا۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر آدھی رات سے عقیدت مندوں نے سنگم میں غوطے لگانے کا آغاز کر دیا تھا۔ مہا کمبھ کے پہلے امرت سنان شاہی سنان میں عقیدت کا زبردست جوش دکھائی دیا۔ سادھوؤں کے درشن کے ساتھ مقدس غوطہ لگا کر پونیت حاصل کیا۔

آتشی نے کالکاجی اسمبلی حلقے سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کی رہنما اور دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے آج وکالکاجی اسمبلی حلقہ سے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے محترمہ آتشی نے کل نامزدگی داخل کرنے کے لیے ایک طویل روڈ شو نکالا تھا، لیکن تاخیر کی وجہ سے وہ نامزدگی نہیں بھر سکیں کل روڈ شو سے پہلے انہوں نے کالکاجی مندر میں پوجا کی اور گری نگر گرودوارہ میں متھا ٹیکا اس کے بعد سابق نائب وزیر اعلی منیش سسودیا کے ساتھ تقریباً ڈیڑھ کلومیٹر کا روڈ شو کیا۔ قابل ذکر ہے کہ کالکاجی اسمبلی حلقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سابق رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کو میدان میں اتارا ہے اور کانگریس نے پارٹی کی قومی خاتون صدر الکا لامبا کو میدان میں اتارا ہے۔ دہلی میں اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ 5 فروری کو ہوگی جبکہ ووٹوں کی گنتی 8 فروری کو ہوگی۔

اسکولوں کو بم کی ای میل کی دھمکی کے معاملے میں نوعمر طالب علم گرفتار، این جی او زیر تفتیش

نئی دہلی، 14 جنوری (یو این آئی) اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں دینے کے معاملے میں دہلی پولیس نے ایک ایسے طالب علم کو گرفتار کیا ہے جس کے خاندان کے افراد ایک غیر سرکاری تنظیم (این جی او) سے منسلک ہیں۔ دہلی پولیس کے اسپیشل کمشنر (لا اینڈ آرڈر) مدھوپ تیواری نے ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ دہلی کے 400 سے زیادہ اسکولوں کو دھمکیاں بھیجنے والے طالب علم کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پوچھ گچھ سے پتہ چلا ہے کہ اس کے ایک این جی او سے وابستہ خاندان سے روابط ہیں، جسے ایک سیاسی جماعت کی حمایت حاصل ہے۔

خورشید پرویز صدیقی لکھنے کا ہر فن جانتے تھے: مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی

صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں خورشید پرویز صدیقی جیسے صحافی: ڈاکٹر ریحان غنی

پٹنہ: خورشید پرویز صدیقی ایسے صحافی تھے جو لکھنے کا ہر فن جانتے تھے۔ انہوں نے نہ صرف خبریں، اداریے لکھے بلکہ شذرات اور مزاحیہ تحریریں بھی لکھیں۔ خورشید پرویز صدیقی میں مجموعی طور پر خیر کا غلبہ تھا۔ ان خیالات کا اظہار اردو میڈیا فورم کی جانب سے خورشید پرویز صدیقی کی یاد میں گورنمنٹ اردو لائبریری میں منعقد تعزیتی نشست میں فورم کے صدر مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے کیا۔ انہوں نے اس موقع پر گورنمنٹ اردو لائبریری سے درخواست کی کہ لائبریری کی جانب سے انہیں پس مرگ ایوارڈ سے نوازا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خورشید پرویز صدیقی نے صحافت میں کئی تجربات کئے۔ کسی بھی اخبار میں اداریے کے ساتھ شذرات کا سلسلہ نہیں ہے لیکن انہوں نے یہ سلسلہ شروع کیا۔ انہوں نے اسلامیات پر بھی لکھا اور ایک بڑے شاعر کے شاگرد کی کتاب پر تبصرہ بھی لکھا۔ اس موقع پر اردو میڈیا فورم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر ریحان غنی نے خورشید پرویز صدیقی کو تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کے جیسے صحافی صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غلام سرور اسکول میں تربیت حاصل کرنے والے صحافی نڈر اور بے باک ہوئے اور یہ خوبی خورشید پرویز صدیقی میں بھی تھی۔ انہوں نے ہمیشہ حقیت پسندی سے کام لیا اور بلاخوف لکھتے رہے۔ ان کی بے باکی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ معروف صحافی راشد احمد نے کہا کہ خورشید پرویز صدیقی نے لکھتے وقت یہ کبھی نہیں سوچا کہ ان کی تحریر سے کون خفا ہوگا یا کسے اچھا لگے گا۔ جو وہ محسوس کرتے تھے اسے لکھ ڈالتے تھے۔ یہ ان کی حق گوئی تھی۔ عمر کے آخری ایام میں وہ مذہبی ہو گئے تھے، انہوں نے سیرت رسول ﷺ پر بھی کتاب لکھی۔ خورشید اکبر نے کہا کہ خورشید پرویز صدیقی کی تحریریں تلوار برہنہ کی طرح ہوتی تھیں۔ وہ بے باکی سے لکھتے تھے اور انہوں نے ہمیشہ حقیقت لکھا۔ ڈاکٹر انوار الہدیٰ کہا کہ خورشید پرویز صدیقی کی تحریریں کافی مقبول ہوئی اور قارئین اسے انتہائی دلچسپی سے پڑھتے تھے۔ شروعاتی دور میں وہ اسپورٹس رپورٹر کی حیثیت سے لکھتے تھے۔ بعد کے دنوں میں انہیں ہر طرح کی تحریروں پر مہارت حاصل تھی۔ انہوں نے سبزی باغ پر بھی کہانی لکھی جو کافی مقبول ہوا۔ گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین ارشد فیروز نے کہا کہ خورشید پرویز صدیقی سے ان کی بالمشافہ ملاقات تو نہیں ہوئی لیکن ان کی مقبولیت سے وہ واقف ہیں۔ ان کی تحریروں سے اخبار کو بھی نقصان کا خطرہ لاحق پیدا ہو جاتا تھا پھر بھی اخبار کے مالک ان کے قلم پر قدغن نہیں لگاتے تھے۔ تعزیتی نشست کی نظامت انوار اللہ نے انجان دیئے۔ تعزیتی نشست میں اردو اکیڈمی کے سابق سکریٹری مشتاق احمد نوری، امتیاز کریم، اکبر رضا جمشید، اسحاق اثر، مبین الہدیٰ، محمد فیروز، ضیاء الحسن، سید اقبال امام، ڈاکٹر سید شہباز، شاہ فیض الرحمن، عبدالدعیان، نسیم احمد، شمیم جانباز، اظہر الحق، پرویز عالم وغیرہ نے شرکت کی

وشون دیورائے کے انتقال پر سرفراز اعجاز نے پیش کیا تعزیتی پیغام

حاجی پور عبدالواحد۔ راجد کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل سی، وشون دیورائے کا انتقال ایک نہایت غمگین واقعہ ہے۔ ان کے انتقال پر راجد پارٹی کے راجیہ پریشد کے ریاستی نمائندہ، محمد سرفراز اعجاز نے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ سرفراز اعجاز نے کہا کہ وشون دیورائے کا انتقال راجد پارٹی کے لئے ایک بڑا نقصان ہے، کیونکہ وہ نہ صرف پارٹی کے سینئر رہنما تھے بلکہ انہوں نے سینٹرل کوآپریٹو بینک کے دو مرتبہ صدر کے طور پر بھی اپنے فرائض بخوبی انجام دیے۔ اس کے علاوہ وہ راجد پارٹی کے صوبائی صدر بھی رہ چکے تھے، اور ان کی سیاسی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی وشون دیورائے کی شخصیت سیاست میں ایک نمایاں مقام رکھتا تھا اور ان کا اثر و رسوخ مختلف شعبوں میں محسوس کیا جاتا تھا۔ مہوا اسمبلی حلقہ کے ضلع میں عوامی مقبولیت کے حامل ایم ایل اے ڈاکٹر مکش روشن کے والد کے طور پر بھی اہمیت رکھتی تھی ان کی وفات سے پارٹی اور عوام دونوں ہی بڑے دُکھ اور غم میں ہیں۔ وہ ایک عظیم سیاسی رہنما، تجربہ کار اور عوامی خدمت کا پختہ عزم رکھنے والے شخص تھے۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور ان کا خلا بھرنا پارٹی کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ محمد سرفراز اعجاز نے اپنے تعزیتی پیغام میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ ساتھ ہمدردی اور حمایت کا اظہار کیا، اور انہیں خراج تحسین پیش کیا

مدرسۃ الامام عبدالعزیز رحیم آبادی میں مجلس تعلیمیہ کی ہوئی میٹنگ اختتام پزیر

سیتامڑھی (پریس ریلیز) مدرسۃ الامام عبدالعزیز رحیم آبادی مہسول چوک سیتامڑھی کے دفتر "مکتبہ معین" میں مجلس تعلیمیہ کی میٹنگ رکھی گئی جس کی صدارت مولانا افتخار اسلامی (صدر مجلس تعلیمیہ) منعقد ہوئی جسمیں مدرسہ کی تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی خاطر نئے تعلیمی نصاب پر غور وخوض کیا گیا اور نئے سیشن 2025/2026 کیلئے ابتدائیہ تا متوسطہ کلاسوں کے عصری نصابوں میں تبدیلی کرتے ہوئے اسے حطمی شکل دے دی گئی جسکی مکمل تفصیلات کمپیوٹر ٹائپنگ کے بعد گروپ شئر کر دیا جائے گا، آج کی میٹنگ میں جن اہم شخصیات نے شرکت کیں ان میں ناظم اعلی ماسٹر محمد نصیر الدین صاحب، صدر المدرسین مولانا افتخار اسلامی صاحب، ماسٹر محمد جمال الدین صاحب، مولانا محمد نیاز احسن تیمی مدنی صاحب، مولانا مجاھد تیمی صاحب، ماسٹر شہنواز شفیع اللہ صاحب، صحافی ماسٹر کلیم اختر شفیق اسلامی صاحب، مولانا شکیل اختر تیمی صاحب، ماسٹر محمد راشد جمال اور محمد ابرار شفیع اللہ کے نام قابل ذکر ہیں

خانقاہ شاہ ارزانیؒ، پٹنہ میں ضرورت مندوں کے درمیان کمبل تقسیم

یوم ولادت مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کے موقع پر خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانیؒ میں فضائل مولائے کائنات بیان کرتے ہوئے سجادہ نشیں امین طریقت پرفیسر سید شاہ حسین احمد مدظلہ نے فرمایا، مولائے کائنات کی شخصیت اسلام میں بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ وہ حضور ﷺ کے چچا زاد بھائی ہیں، داماد ہیں، مولود کعبہ ہیں، فاتح خیبر وخندق ہیں۔ اسلام کی حقانیت کو ثابت کرنے کے لئے اپنے اور اپنے بچوں کے ساتھ مباہلہ میں بھی گئے، مرحب کو بھی قتل کیا۔ امین طریقت نے کہا حضور ﷺ نے حضرت علی کی شان میں کئی حدیثیں فرمائی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کے دروازہ ہیں۔ جس کا میں مولا ہوں علی اس کے مولا ہیں۔ علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔ آج اسی علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ولادت کی تاریخ ہے۔ یہ وہ علی ہیں جن کے بچوں نے کربلا کے میدان میں خود کی قربانیاں پیش کر کے اسلام کو بچالیا۔ اخیر میں امین طریقت نے کہا کہ ہمیں اور آپ کو چاہئے کہ مولائے کائنات کی تعلیمات پر عمل کریں۔ اس موقع پر خانقاہ کی جانب سے قل وفاتحہ کا بھی اہتمام تھا اور ضرورت مندوں کے درمیان بڑی تعداد میں کمبل بھی تقسیم کیا گیا۔ تقریب کا اختتام صاحب سجادہ کی پر تاثیر دعاؤں پر ہوا۔ جشن ولادت مولائے کائنات کی تقریب میں مریدو متوسلین کے علاوہ جناب شاداب حسین، ڈاکٹر التفات امجدی، جناب حسن جمال اشرف (ایشو)، ڈاکٹر ہمایوں اختر، جناب ابرار احمد، جناب محمد ابوظفر، ڈاکٹر ایم عالم، جناب محمد ابوالحسن اور جناب منہاج عالم وغیرہ بھی موجود تھے۔

مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی پٹنہ کے رجسٹرار کے ذریعہ اردو زبان میں مراسلہ لکھنے پر پابندی لگانا، ایک غیر قانونی وغیر اخلاقی عمل۔ ڈاکٹر محمد شمس الحسن

سیتامڑھی/شیوہر (تنویر شمسی) ابھی حالیہ دنوں میں جناب کرنل کامیش کمار رجسٹرار مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی پٹنہ کے ذریعے، مذکورہ یونیورسٹی کے فعال، متحرک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر محمد انعام ظفر کی تنخواہ پر محض اس خاطر روک لگادی گئی کہ انہوں نے اپنے وضاحتی لیٹر کو اردو میں لکھا تھا، جناب رجسٹرار نے کہا کہ مراسلہ صرف انگریزی اور ہندی میں ہی قابلِ قبول ہوگا۔ رجسٹرار کے ذریعہ تنخواہ کا روکنا قانونی اور اخلاقی طور پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے نیز یہ نہایت ہی افسوسناک اور غیر آئینی عمل ہے۔ آئین ہند کی آرٹیکل 29 اور 30 اقلیتوں کے ثقافتی اور لسان حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور ایسی کاروائی ان حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ یہ اردو کے تئیں نفرت اور معاندانہ رویہ کی عکاسی کرتا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے۔ حکومت بہار، اردو کی ترویج وترقی، اشاعت اور اس کے فروغ میں نہایت ہی گراں قدر اقدام کرتی رہی ہے۔ سرکاری دفاتر میں اردو میں مراسلے، خطوط یا نیم پلیٹ، بورڈ لکھنا صرف قابل قبول ہی نہیں بلکہ حوصلہ افزائی کا سبب ہے۔ مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے رجسٹرار کے ذریعے اس طرح کی کاروائی انتہائی افسوسناک امر ہے۔ چونکہ یہ ادارہ خود زبان وادب خصوصاً عربی فارسی اور اردو کی تعلیم وترویج کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اردو ہندوستان کی زبان ہے۔ ہندوستان کی تہذیبی اور ثقافتی وراثت کا اہم حصہ ہے اور اس پر کسی بھی قسم کی پابندی یا اس کی اہمیت کو کم کرنا گویا اپنی جڑوں کو فراموش کرنا ہے۔ مذکورہ باتیں ماہر تعلیم، الحاج ڈاکٹر محمد شمس الحسن سکریٹری مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر مدرسہ نمبر 102 و ڈائریکٹر مبارک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ ڈومری شیوہر نے اپنے پریس ریلیز میں کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہی وجہ ہے کہ اردو کی ترویج واشاعت اور اس کے فروغ میں حکومت بہار کا کردار ہمیشہ سے قابل ذکر رہا ہے، جہاں اردو زبان کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ حکومت بہار نے اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات پیش کیے ہیں۔ مثلاً اسکولوں میں اردو اساتذہ کی تقرری، مدارس کی تعلیم کا میڈیم اردو کا ہونا۔ اسی طرح حکومت بہار نے اردو کی ترقی کے لیے مختلف اسکیمیں شروع کیں۔ جن میں اردو ٹائپنگ اور کمپیوٹر کورسیز کی تربیت شامل ہے، تاکہ اردو کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کیا جاسکے، حکومت بہار کی سرپرستی میں مشاعروں، سیمیناروں اور ادبی کانفرنسوں کا انعقاد ہوتا ہے۔ جس سے اردو زبان وادب کو فروغ ملتا ہے، اس کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور نئی نسل کو اردو ادب کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح حکومت بہار نے تمام شعبوں میں حکومتی سطح پر ہندی سے اردو ترجمہ کرنے کے لیے یا اردو سے ہندی ترجمہ کرنے کے لیے ٹرانسلیٹر کو بھی بڑے پیمانے بحال کیا ہے۔ میں معزز چانسلر اور گورنر اف بہار جناب محمد عارف خان اور محب اردو اور ہر دل عزیز وزیر اعلی بہار سے مطالبہ کرتا ہوں کہ رجسٹرار مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی پٹنہ کے خلاف، تادیبی کارروائی کریں گے، تاکہ آئندہ اس طرح کا معاملہ پیش نہ آئے۔

'حماس نے تمام شرائط قبول کر لی ہیں' کیا قطر میں مذاکرات کے نتیجے میں غزہ میں جنگ بندی یقینی ہے؟

قطر میں حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات جاری ہیں اور فریقین کی جانب سے جنگ بندی کے کسی معاہدے پر پہنچنے کی تاحال تصدیق نہیں کی گئی تاہم غربِ اردن کی ایک سیاسی جماعت فلسطینی نیشنل انیشیٹو کے رہنما کو لگتا ہے کہ حماس نے جنگ بندی کے موجودہ معاہدے کو قبول کر لیا ہے۔ فلسطینی سیاسی جماعت کے رہنما مصطفیٰ برغوثی نے بی بی سی ریڈیو فور کو بتایا کہ 'معاہدہ اب تقریباً تیار ہو چکا ہے اور میرے خیال میں فلسطینی سائیڈ اس پر اتفاق بھی کر چکی ہے۔' جب ان سے واضح الفاظ میں پوچھا گیا کہ کیا حماس نے معاہدے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے تو ان کا کہنا تھا کہ 'میں بالکل یہ کہہ سکتا ہوں کہ حماس نے تمام شرائط قبول کر لی ہیں اور ایسا پہلی مرتبہ نہیں ہوا۔ یہ معاہدہ اس معاہدے کی طرح ہے جو گذشتہ برس جولائی میں تجویز کیا گیا تھا اور اسے بنیامین نتن یاہو نے نقصان پہنچایا تھا۔' خیال رہے کچھ دیر پہلے حماس نے قطر میں جاری مذاکرات پر 'اطمینان' کا اظہار کیا تھا اور ایک اسرائیلی حکومتی عہدیدار نے بھی بی بی سی کو تصدیق کی تھی کہ بات چیت کے دوران 'حقیقی پیشرفت' دیکھنے میں آئی ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ مذاکرات 'حتمی مرحلے' میں داخل ہو چکے ہیں اور انھیں امید ہے کہ اس کا اختتام کسی 'واضح اور جامع' معاہدے پر ہوگا۔ فریقین کے درمیان مذاکرات میں قطری، مصری اور امریکی نمائندے ثالث کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان مذاکرات کے میزبان قطر کے وزیرِ اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی ہیں جبکہ اسرائیلی کی نمائندگی خفیہ ایجنسی موساد کے سربراہ ڈیوڈ برنیا اور داخلی سکیورٹی کے ذمہ دار ادارے شاباک کے سربراہ رونن بار کر رہے ہیں۔ ان مذاکرات میں نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نمائندہ برائے مشرقِ وسطیٰ سٹیو وٹکوف اور موجودہ صدر بائیڈن کے نمائندے بریٹ ملگرک بھی موجود ہیں۔ تاہم بی بی سی کو ایک اسرائیلی حکومتی اہلکار نے بتایا ہے کہ 'نومبر 2023 کے بعد ہم پہلی مرتبہ حماس کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں اور ایسا پہلی مرتبہ ہو رہا ہے کہ وہ (حماس) مذاکرات کا کھیل نہیں کھیل رہے۔' ان کا کہنا ہے تھا وہ کسی معاہدے کے قریب پہنچ چکے ہیں لیکن 'یہ کوئی حتمی بات نہیں۔' متنازع نقشے پر سعودی عرب، فلسطین اور عرب لیگ کی مذمت: 'گریٹر اسرائیل' کا تصور صرف 'شدت پسندوں کا خواب' یا کوئی ٹھوس منصوبہ اسرائیلی حکومتی عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ جنگ بندی کے معاہدے کے پہلے مرحلے میں حماس کی جانب سے یرغمال بنائے گئے 33 افراد کو رہا کیا جانا ہے اور اس حوالے سے ایک فہرست ان کو دی گئی ہے تاکہ تصدیق ہو سکے کہ ان میں سے کتنے افراد زندہ ہیں۔ اسرائیلی حکومتی اہلکار نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ یرغمالیوں کے بدلے میں متوقع طور پر رہا کیے جانے والے 'سینکڑوں' فلسطینی قیدیوں کی سکیورٹی کے حوالے سے انتظامات پر بھی غور جاری ہے۔ اسرائیل چاہتا ہے کہ قتل کے مقدمات میں سزا یافتہ قیدیوں کو غرب اردن میں نہ چھوڑا جائے۔ اس اسرائیلی حکومتی عہدیدار کے مطابق اسرائیل متوقع جنگ بندی کے پیشِ نظر سکیورٹی انتظامات پر بھی غور کر رہا ہے جس میں غزہ اور اسرائیل کی سرحد پر ایک بفر زون برقرار رکھنا شامل ہے تاکہ ملک کے شمالی علاقوں میں واپس آنے والے افراد کی نگرانی کی جا سکے اور حماس کی جانب سے اسلحہ سمگل کرنے کی کوشش کو روکا جا سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ خطے میں حماس کے اتحادیوں کا کمزور ہونا، مسلح گروہ پر اندرونی دباؤ اور مذاکراتی عمل میں امریکی انتظامیہ کی دلچسپی کے سبب معاہدے کے 'نئے امکانات' پیدا ہوئے ہیں تاہم انھوں نے واضح کیا کہ 'جب تک ہمارے تمام یرغمالی گھر واپس نہیں لوٹ جاتے ہیں ہم غزہ کی پٹّی کو نہیں چھوڑیں گے۔'

ایف بی آر کا ایک ہزار سے زائد نئی گاڑیاں خریدنے کا فیصلہ جو 'زیادہ ٹیکس کے لیے ضروری ہیں'

پاکستان میں ٹیکس جمع کرنے والے ادارے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے افسران کے لیے ایک ہزار نئی گاڑیاں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے ان گاڑیوں کی خریداری کے لیے مقامی طور پر گاڑیاں تیار کرنے والی ایک کمپنی کو یہ گاڑیاں اگلے پانچ مہینوں میں دینے کے لیے ایک خط بھی بھیجا ہے۔ ایف بی آر کے مطابق یہ گاڑیاں ادارے کے افسران کو فیلڈ میں جا کر ٹیکس وصولی کے لیے دی جا رہی ہیں۔ وفاقی ادارے کے جانب سے ایک ہزار کاریں خریدنے کے فیصلے کے منظر عام پر آنے کے بعد پاکستان میں سوشل میڈیا صارفین کی اکثریت نے اس فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے ایک جانب حکومت ملکی معاشی حالات کے پیش نظر حکومتی اخراجات کو کم کرنے کا اعلان کرتی ہے تو دوسری جانب اربوں روپے مالیت کی کاریں خریدی جارہی ہیں۔ اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Twitter کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Twitter ککی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔ اینکر پرسن شفا یوسف زئی نے ایکس پر اپنے پیغام میں ایف بی آر کی جانب سے ایک ہزار کاریں خریدنے پر تبصرہ کرتے ہوئے مزاحیہ انداز میں میم کے ساتھ لکھا کہ ہمارا ٹیکس کہاں جاتا ہے۔ محمد آفاق نامی صارف نے لکھا 'تنخواہ دار طبقے سمیت ٹیکس دہندگان کی محنت سے کمائے گئے چھ ارب روپے سے ایف بی آر کے افسران کے لیے 1010 ہونڈا سٹی کاریں خریدنے پر خرچ کیے جا رہے ہیں۔' تاہم سوشل میڈیا اور سماجی حلقوں میں اس فیصلے پر تمام تر تنقید کے باعث یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایف بی آر یہ نئی گاڑیاں کیوں خرید رہا ہے، اس سے کیا فائدہ حاصل ہوگا اور کیا یہ حکومتی کفایت شعاری کے دعوؤں کے برعکس نہیں؟ ایف بی آر کے ایک ہزار سے زائد کاریں خریدنے کے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے ایف بی آر اور حکومت کے ذمہ داران نے اس کو 'وقت کی ضرورت' قرار دیا ہے۔ تاہم غیر جانبدار ٹیکس ماہرین کی جانب سے نئی کاروں کی خریداری کے ذریعے ٹیکس وصولی میں اضافے کو ایک 'پرانا طریقہ کار' قرار دیا گیا ہے جس سے کوئی خاص فائدہ ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ نئی کاروں کی خریداری کے مقصد کے بارے میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ایف بی آر کے ترجمان سعید اکرم نے بتایا کہ ان کاروں کی خریداری ایف بی آر کے ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت کی جا رہی ہے جس کی منظوری وزیر اعظم اور وفاقی کابینہ دی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ان کاروں کی خریداری فیلڈ اہلکاروں کے لیے کی جا رہی ہے جو فیلڈ میں جا کر ٹیکس وصولیاں کریں گے۔ انھوں نے کہا 'زیادہ ٹیکس وصولی کے لیے فیلڈ افسروں کو زیادہ سرعت کے ساتھ کام کرنے کے لیے یہ کاریں خریدی جا رہی ہیں۔' انھوں نے کہا 'ٹیکس وصولی کے لیے ڈیجیٹل استعداد میں اضافہ تو کیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ ٹیکس وصولی کو ممکن بنایا جا سکے تاہم اس کے ساتھ فیلڈ افسروں کو زیادہ متحرک رہنے کے لیے کاروں کی بھی ضرورت ہے جس کے لیے یہ گاڑیاں خریدی جا رہی ہے۔' ایف بی آر کی جانب سے موجودہ وقت میں نئی گاڑیاں خریدنے کے فیصلے پر بات کرتے ہوئے ترجمان ایف بی آر سعید اکرم نے کہا 'اس فیصلے پر تنقید بلا جواز ہے کیونکہ اس خریداری کے لیے ایف بی آر حکومت سے کوئی اضافی فنڈ نہیں لے رہا اور اپنے مختص کردہ بجٹ سے یہ گاڑیاں خرید رہا ہے

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
گلاب جوئیلرس
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004
E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

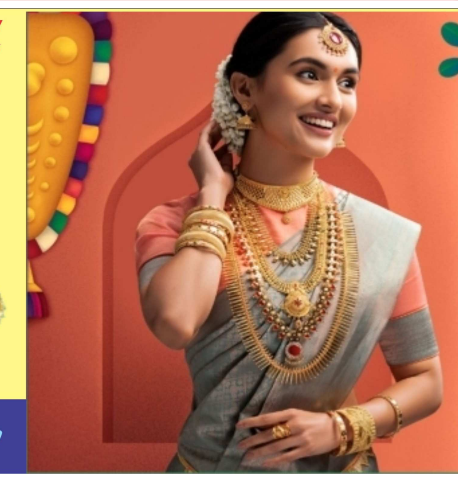

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
جوئیلرس خزانہ
Khazana JEWELLERS
प्रो0 मो0 साबिर
मो0 यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
راجدھانی جوئیلرس
Deals In:
916,22 ct.
Gold & Sliver, Ornaments
SABZIBAGH,PATNA-04 | 8789385409,9798231131

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight) SAUDIA
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/- SAUDIA
HAJ 2025
For 40 Days
Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs)
(Including all facilities)
PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry
Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔
For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office)........9835686530, 9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj)........9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)........7763897517
Dr. Gulab (Kathihar)........8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga)........7004517325
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ۔ "اور اللہ کی خوشنودگی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔"
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

Important Documents: VALID PASSPORT , PAN CARD, 2 PHOTOS WITH WHITER BACKGROUND
FLIGHT BY Saudia
*4/5 PAX IN 1 ROOM SHARING
DELUXE PACKAGE
No BRANCH
Umrah 2024-25 (1446 H)
DELHI-JEDDAH-DELHI
حج 2025 بکنگ شروع
Umrah with alhamiz.in
الحميز Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
23x2 Kg. Baggage

Departure Date	17 DAYS PACKAGE COST
04 JAN 2025-20 JAN 2025 SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 20 JAN JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
11 JAN 2025-27 JAN 2025 SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 27 JAN JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
18 JAN 2025-03 FEB 2025 SV759 G 18 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 03 FEB JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-
25 JAN 2025-10 FEB 2025 SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05 -23:05 SV756 G 10 FEB JED-DEL 02:15 -09:45	95000/-

:: Our Hotels ::
MAKKAH HOTEL: AL FAJR BADIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL: KARAM AL MADINA 100 MTR
:: Important Documents ::
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOS WITH WHITE BACKGROUND

انڈو عرب حج عمرہ ٹریولس
INDO Arab Hajj Umrah Travels
IATA Hajj . Umrah . Zeyarat
1st Floor, Behind Woodland Showroom, Sikandar Manzil, Fraser Road ,PATNA-1
CONTACT US ON :- 0612-4013652 , 6207670927 , 9308102375 , 9097171909
Email : indoarabhajjumrahtravels@gmail.com website : www.indoarabhajjumrahtravels.com
Narrated by Abu Huraira : Umrah is an forgiveness for the sins committed.

23 JAN 2025 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA	23 FEB 2025 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA	6 APRIL 2025 1,09,000/- SAUDI AIRLINES PATNA-PATNA

➢BOOK ATLEAST 20 DAYS BEFORE DATE TO AVAIL BENEFITS (Dates are tentative as per flight)
RAMADAN-2025
FIRST 20 DAYS-1,39,000/-
LAST 22 DAYS-1,59,000/-
FULL MONTH-1,79,000/-
BOOKING STARTED FOR RAMADAN & SHAWWAL 2025
❑HOTEL MAKKAH-MISFLAH or similar ❑HOTEL MADINA-MARKAZIA or similar
PACKAGE INCLUDES:- FLIGHT TICKET ,VISA & INSURANCE,HOTEL ACCOMODATION (MAKKAH & MADINA), 3 TIMES MEALS,GUIDE FOR ZIYARAT,TRANSPORT FACILITY,ZAMZAM & LAUNDARY
A complete HAJJ UMRAH & ZIYARAT Package Solution

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹیڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

5feb, 2025 SHABEBARAT ₹ 1,19,999/- SAUDI AIRLINES Patna To Patna	18 FEB, 2025 SHABAN RAMZAN ₹ 1,39,999/- SAUDI AIRLINES Patna To Patna	07 MARCH, 2025 21DAY'S Ramadan ₹ 1,79,999/- SAUDI AIRLINES Patna To Patna	28 FEB, 2025 Full Month Ramadan ₹ 2,19,999/- SAUDI AIRLINES Direct Flight

HOTEL in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) REHAB AL TAQWA OR SIMILOR
RAMZAN-2025 BOOKING GOING ON
Hotel in MADINA (within 50-100 Mtr.) ZOHRA GROUP
9507577786, 9507777786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAAN-E-HARMAIN SHARIFAIN

DHAKA/E.CHAMPARAN	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
9097001221	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
MD. TABREZ	ARSHI	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	**BIHAR SHARIF**	**MOTIHARI**	**HARCHANDA**	**MUZAFFARPUR**	**MUBARAKPUR**	**GOPALGANJ**
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	8757115859	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ	HAJI NURUL HUSSAIN	ANWAR SHOIB	QARI NAZIR	KHURSHID

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA
UMRAH
ECONOMY PACKAGE
DIRECT FLIGHT BY INDIGO
IndiGo
INCLUSIONS:
- AIR TICKET
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- 3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
- MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD)1400 MTR BUS SERVICE-SIMILAR
- MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- UMRAH KIT

DATE	SECTOR	PRICE	DAYS
31 JAN TO 19 FEB 2025	DEL JED JED DEL	75,000	20
01 FEB TO 20 FEB 2025	DEL JED JED DEL	75,000	20
11 FEB TO 02 MAR 2025	DEL JED JED DEL	75,000	20

DELHI HEAD OFFICE:- YASIR -7400011153, FARHA -7400011152, QUARI ABDUL MATEEN -7303330662, 303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002, PH NO. 011-46062444
SAMBHAL BRANCH:- SHAFIQ - 9756493401, 9410087199, HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL-244302 U.P.
DARBHANGA BRANCH:- ZIYA -9990440072, SAJID -9990441944, SAFAT AHMAD-9546096374, MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004
MUMBAI BRANCH:- SOHAIL – 9987744448, 9990334430, OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607
MUMBAI BRANCH:- SHAKEEL - 9820805765, ANJUM - 9990660038, OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ़ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025 97,000/- DELHI TO DELHI	15 FEB 2025 97,000/- DELHI TO DELHI	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month) 1,79,000/- PATNA TO PATNA	07 APR 2025 97,000/- DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

AIHUTOA ISO 9001:2015 IATA
دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
عمرہ
17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025
Direct Flight DEL JED DEL By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC
5 & 4 Sharing Room Rs. 88,999/-
3 Sharing Room Rs. 98,999/-
2 Sharing Room Rs. 1,08,999/-
Package Includes:
Return Air Ticket | Umrah Visa with Insurance | Best of Accommodation Indian Meals 3 Time | Air-conditioned Transportation | Local Ziyarats in Makkah & Madinah | 5 Liters Zam Zam | 2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit | Exprienced Tour Guide
Abdur Razaque (11 years experiance) +91-9555659996
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

قتل اور ڈکیتی کا ملزم جو شناخت بدل کر 34 سال تک مختلف تھانوں میں نوکری کرتا رہا

ایک مثل مشہور ہے کہ 'گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے' یعنی اگر گھر میں ہی مخبر ہو تو پھر راون کی لنکا جیسی بے پناہ قوت والی سلطنت بھی برباد ہو جاتی ہے۔ایسا ہی ایک واقعہ انڈیا کی شمالی ریاست اتر پردیش میں پیش آیا جب رشتہ داروں کی شکایت پر پولیس نے اپنی شناخت چھپا کر 34 سال سے ریاست میں ہوم گارڈ کے طور پر کام کرنے والے نند لال کو گرفتار کر لیا۔پولیس کے مطابق نندلال کا نام سنہ 1988 سے اعظم گڑھ ضلع کے رانی کی سرائے پولیس سٹیشن کے ریکارڈ میں ہسٹری شیٹر کے طور پر درج ہے۔دراصل نندلال کی اپنے رشتہ داروں سے لڑائی ہوئی جس کے بعد ان کا اپنی شناخت کو چھپانے اور دھوکے سے نوکری حاصل کرنے کا معاملہ سامنے آیا۔نندلال کا سابقہ نام نکدو تھا۔ان کا نام 1988 سے ضلع کے رانی کی سرائے پولیس سٹیشن کے ریکارڈ میں ہسٹری شیٹر کے طور پر درج تھا۔وہ نہ صرف جیل سے باہر ایک نئے نام سے زندگی گزار رہے تھے بلکہ وہ ہوم گارڈ کی نوکری حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہو گئے تھے۔اعظم گڑھ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ہیمراج مینا نے بتایا کہ نندلال عرف نکدو اصل میں تھانہ رانی کی سرائے کے رہنے والے ہیں۔'وہ سنہ 1990 سے میہنگر پولیس سٹیشن میں ہوم گارڈ کے طور پر تعینات تھے اور ڈیوٹی کر رہے تھے۔'پولیس کو اطلاع ملی کہ ان کے خلاف سنہ 1984 سے 1989 کے درمیان کئی مقدمات درج کیے گئے تھے تاہم اس معاملے میں پولس پر سوال اٹھ رہے ہیں کیونکہ میہنگر پولیس سٹیشن اور رانی کی سرائے پولیس اسٹیشن کے درمیان صرف 15 کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔پولیس کے مطابق نندلال عرف نکدو کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت بھی کارروائی کی گئی تھی۔ملزم نند لال کی شناخت ظاہر ہونے اور ان کی گرفتاری کی کہانی اتنی ہی دلچسپ ہے جتنی کہ ان کا اتنے سال تک اپنی شناخت چھپا کر اس کا جینا۔34 سال تک یہ انکشاف نہیں ہوسکا کہ نندلال ہی ہسٹری شیٹر نکدو ہیں لیکن یہ معاملہ کچھ عرصہ قبل مار پیٹ کے ایک واقعے کے بعد سامنے آیا تھا۔دراصل اکتوبر میں اسی گاؤں میں نکدو عرف نندلال کی اپنے رشتہ داروں سے لڑائی ہوئی تھی۔نکدو کے بھتیجے نے پولیس میں اس کی شکایت کی جس کے بعد دیگر رشتہ داروں نے بھی شکایت کی۔شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ نکدو نامی شخص اپنا نام بدل کر 34 سال سے ہوم گارڈ کے طور پر کام کر رہا ہے اور اس طرح پولیس کو گمراہ کر رہا ہے۔ڈی آئی جی کے حکم پر کی گئی تفتیش میں پولیس نے ان الزامات کو درست پایا جس کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ ان کی تفتیش سے معلوم ہوا کہ ملزم نے اپنا نام تبدیل کیا تھا، بعد میں وہ دستاویزات میں بھی اپنا نام تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔سنہ 1990 میں وہ ہوم گارڈ کے طور پر بھرتی ہونے میں بھی کامیاب ہوئے اور تب سے وہ مسلسل ہوم گارڈ کے طور پر اپنے فرائض انجام دے رہے تھے۔انڈیا میں 190 کروڑ روپے کا ڈیجیٹل فراڈ جو ایک خاتون کی کال اور لوکیشن ٹریس کرنے پر بے نقاب ہوا پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم حراست میں ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔پولیس اس پہلو سے بھی تفتیش کر رہی ہے کہ اتنے عرصے تک ڈیوٹی پر رہتے ہوئے وہ کہاں کہاں تعینات تھے اور اپنی شناخت چھپانے میں کیسے کامیاب ہوئے۔پولیس اب ان افسران سے بھی تفتیش کر رہی ہے جنھوں نے کریکٹر سرٹیفکیٹ دینے میں ان کی مدد کی یا جنھوں نے اس کی صحیح طریقے سے تفتیش نہیں کی۔

جناب حاجی مطلوب امام کی سیاسی وسماجی خدمات

(ڈاکٹر عبیداللہ قاسمی 7004951343)

اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ ہر اچھے کام کرنے والے کی کسی بھی قسم کی خدمات کا اعتراف کیا جائے تاکہ اس کا حوصلہ بلند ہو اور مختلف میدانوں میں کام کرنے والے دوسرے لوگوں کے اندر بھی جذبہ پیدا ہو، جناب حاجی مطلوب امام صاحب ایسے ہی لوگوں میں سے ایک ہیں جو خود بھی قومی وملی کاموں میں ہمیشہ آگے رہے اور دوسروں کو بھی اگے بڑھایا، حاجی مطلوب امام ولد عبد القیوم ریٹائرڈ ڈی، ایس، پی، اپنے آبائی وطن منان چوک ھزاریباغ میں 1947 میں پیدا ہوئے، 1958 میں ان کے والد عبدالقیوم صاحب مرحوم اپنے پورے گھرانے کے ساتھ رانچی آگئے اور رانچی میں ہی، ڈی، ایس، پی، ہوکر ریٹائر ہوئے، حاجی مطلوب امام صاحب نے اپنی نوجوانی کے دنوں میں 1962 میں کانگریس پارٹی جوائن کیا اور پوری زندگی کانگریس سے منسلک رہے، کسی زمانے دس سالوں تک آئی، سی، سی، کے ممبر بھی رہے، اس کے علاوہ بارہ سالوں تک ضلع کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور نائب صدر بھی رہے، اپنی بلند آواز، بیباکی، بے خوفی حق گوئی کے لئے انہوں نے اپنی ایک الگ پہچان بنائی تھی جو آج بھی اپنی جگہ قائم اور باقی ہے، کسی بھی مسئلے پر آواز اٹھانے اور سرکار یا بڑے سے بڑے لیڈر کے سامنے اپنی بات رکھنے میں کبھی کسی سے مرعوب نہیں ہوئے، رانچی سے دہلی تک ان کی اپنی ایک الگ پہچان رہی ہے، بابری مسجد کا تالا کھولنے اور ہندوؤں کو پوجا کرنے کی اجازت دیئے جانے سے ناراض ہوکر ایک زمانے میں ارجن سنگھ کے ساتھ کانگریس سے استعفیٰ دے دیا تھا لیکن جب بعد میں پوری کانگریس پارٹی نے قوم سے معافی مانگ لیا تو پھر کانگریس میں لوٹ آئے اور تا حال کانگریس پارٹی سے جڑے ہوئے ہیں، حاجی مطلوب امام صاحب بھی الگ جھارکھنڈ ریاست کی تحریک سے جڑے رہے ہیں اور کانگریس کے پلیٹ فارم سے اٹھنے والی ہر تحریک میں پیش پیش رہے ہیں، متحدہ بہار میں عازمین حج کو مختلف قسم کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا جسے دور کرنے کے لئے جناب حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب موجودہ صدر انجمن اسلامیہ رانچی نے جھارکھنڈ بننے سے قبل رابطہ حج کمیٹی قائم کیا اور اسی پلیٹ فارم سے "حج تربیتی کیمپ" کا سلسلہ شروع کیا جس کا سلسلہ بعد میں بہت وسیع ہونے گیا واضح ہو کہ سب سے پہلے حج تربیتی کیمپ کی شروعات اٹکی کے حاجی ڈاکٹر مسلم صاحب مرحوم اور رانچی کے حاجی عبدالواحد (حاجی مختار احمد کے والد محترم) نے کی جس سے متاثر ہوکر حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب نے حج تربیتی کے پروگرام کو آگے بڑھایا اور پورے جھارکھنڈ میں پھیلا دیا، رابطہ حج کمیٹی کے حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب کی محنت وکوشش سے ہی جھارکھنڈ میں 2001 میں "جھارکھنڈ حج کمیٹی بنی جس کے پہلے چیئرمین دستور کے مطابق اس وقت کے کلیان منتری جناب ارجن منڈا ہوئے اور جناب حاجی مطلوب امام دو ٹرم اور حاجی مختار احمد صاحب چار ٹرم جھارکھنڈ حج کمیٹی کے رکن رہے، اس دوران ان دونوں حضرات نے جھارکھنڈ کے عازمین حج کی سہولیات کے لئے بہت کام کیا مثلاً منموھن سنگھ کے دور حکومت میں حج کے فلائٹ کا کرایہ اچانک دوگنا کردیا گیا جس سے عازمین حج بہت پریشان ہو گئے تو حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے مختلف ریاستی اور مرکزی وزراء سے ملاقات کی، میمورنڈم سونپا اور اس سلسلے میں کافی بھاگ دوڑ میں لگے رہے تب کہیں جا کر حج کے فلائٹ کا بڑھا ہوا کرایہ حکومت نے واپس لیا اور پرانے کرایہ کو باقی رکھا جس سے عازمین حج کو بڑی خوشی ہوئی، اسی طرح جھارکھنڈ بننے کے بعد بھی جھارکھنڈ کے عازمین حج کو کلکتہ سے حج پر جانا پڑتا تھا جبکہ جھارکھنڈ کے عازمین حج رانچی ایئرپورٹ سے جانے کے خواہشمند اور متمنی تھے اس سلسلے میں بھی جھارکھنڈ رابطہ حج کمیٹی اور اس کے صدر حاجی مطلوب امام صاحب اور جنرل سکریٹری حاجی مختار احمد صاحب نے کانگریس کے، ای، احمد کو رانچی سے حج کا فلائیٹ دیئے جانے کے لئے میمورنڈم سونپا اور اس کے لئے مستقل بھاگ دوڑ میں لگے رہے، 2008 میں حاجی مطلوب امام صاحب، حاجی مختار احمد صاحب، شفیق انصاری صاحب اور بچہ بابو دہلی گئے اور جھارکھنڈ کے راجیہ سبھا ممبر پریمل ناتھوانی سے ملاقات کی تو جناب پریمل ناتھوانی صاحب نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے وفد کی ملاقات جہاز رانی وزیر پرفل پٹیل سے کرائی تو جہاز رانی وزیر پرفل پٹیل نے فوری کاروائی کرتے ہوئے براہ راست رانچی ائیر پورٹ سے حج کے لئے فلائیٹ دیئے جانے کا فرمان جاری کیا اور 2009 سے جھارکھنڈ کے عازمین حج رانچی ائیر پورٹ سے براہ راست حج کے لئے روانہ ہونے لگے لیکن بھاجپا سرکار نے 2019 میں کرونا کی بیماری اور لاک ڈون کی آڑ میں اسے بند کردیا تو کسی نے آواز نہیں اٹھائی اور نہ کسی تنظیم اور ادارہ کوئی احتجاج کیا اور نہ ہی اس سلسلے میں جان توڑ محنت اور کوشش کی، ہوسکتا ہے کہ کسی فرد واحد یا کسی تنظیم نے کوئی کوشش کی ہوگی لیکن اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ اب سامنے نہیں آیا ہے، رابطہ حج کمیٹی اور ان کے صدر حاجی مطلوب امام صاحب اور جنرل سکریٹری حاجی مختار احمد صاحب نے رانچی کی مسلم ابادی والے علاقے میں حج ہاؤس تعمیر کئے جانے کے سلسلے میں بھی کافی دوڑ بھاگ اور خط وکتابت کیا ہے، حج ہاؤس کے لئے کئی جگہ زمیں دیکھی گئی لیکن کوئی مناسب جگہ نہیں مل رہی تھی تو حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب اور دوسرے کئی لوگوں کی محنت وکوشش سے کڈرو رانچی کی موجودہ زمیں پسند کی گئی جہاں آج حج ہاؤس کی عمارت قائم ہے، حج ہاؤس کے لئے کڈرو کی اس زمین کو اکوائر کرانے اور قبضہ کرانے میں حج کمیٹی کے سکریٹری جناب نعیم الدین خان صاحب کا اہم کردار رہا ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی کیا جانا چاہیئے، زمین اکوائر ہوجانے کے بعد بلڈر نے سرکار سے اگریمنٹ کیا تھا کہ حج ہاؤس کی عمارت کی 67 فیصد پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے نام اور 33 فیصد حج ہاؤس کے نام ہوگی جس کا جناب حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب نے مخالفت کی اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ کو صورت حال سے واقف کرایا اور اس کے نقصانات سے متنبہ کرایا تو وزیر اعلیٰ مدھوکوڑا نے بلڈر کے اس اگریمنٹ کو رد کردیا اور الوائر زمین پر صرف حج ہاؤس کی تعمیر کا فرمان جاری ہوا یہ کوششیں جناب حاجی مطلوب امام صاحب اور حاجی مختار احمد صاحب کی محنت وکاوش اور ان حضرات کے بھاگ دوڑ سے کامیاب ہوئیں، حاجی مطلوب امام صاحب شروع سے فلاحی کاموں میں ہمیشہ دلچسپی لیتے رہے ہیں اور مسلمانوں کے مسائل کو پارٹی سطح پر بھی بڑے زوردار انداز میں اٹھاتے رہے ہیں، مختلف سماجی وفلاحی اداروں اور تنظیموں سے منسلک رہے ہیں، اپنے گھن گرج اور اپنی بلند آواز اور حق گوئی کی وجہ ہمیشہ ہر مجلس میں چھائے اور ممتاز رہتے ہیں، بلند اخلاق وکردار کے مالک ہیں، صوم وصلوٰۃ کے شروع سے پابند رہے ہیں، دینی مزاج رکھتے ہیں، علماء کی بڑی قدر کرتے ہیں، میرے والد محترم حضرت مولانا محمد صدیق مظاہری صاحب، حضرت مولانا قاری محمد علیم الدین قاسمی صاحب اور مولانا شعیب صاحب وغیرہ سے بہت گہرے تعلقات اور پرانے مراسم تھے،

فلسطین، عالمی طاقتیں اور مکافاتِ عمل کا قانون

(ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین، اکولہ، مہاراشٹر)

دنیا کے بنائے ہوئے قوانین انسانی عقل وفہم کی محدود استعداد کا مظہر ہیں جو تاریخی، سماجی اور سیاسی حالات کے تغیر کے ساتھ اپنی شکل بدلتے رہتے ہیں۔ان قوانین کی بنیاد انسانی مصلحتوں، معاشرتی ضروریات اور وقتی تقاضوں پر ہوتی ہے جس کے باعث ان میں ترمیم، تنسیخ اور تبدیلی کا مسلسل سلسلہ جاری رہتا ہے۔لیکن قدرت کا قانون خالقِ کائنات کا وضع کردہ ایک اٹل نظام ہے جو ابدیت کی گہرائیوں سے پھوٹتا ہے اور کائنات کے ذرّے ذرّے پر حکمران ہے۔اس قانون میں نہ تو کوئی تبدیلی ممکن ہے اور نہ ہی کسی طاقت کو اس پر اثر انداز ہونے کی مجال ہے۔جب ظلم اپنی حدوں سے تجاوز کر جاتا ہے اور انسانیت کا ضمیر خوابیدہ یا مُردہ ہو جاتا ہے تب قدرت کی خاموش عدالت اپنا کام شروع کرتی ہے اور ایسے فیصلے صادر ہوتے ہیں جن کے سامنے انسانی عدالتیں بے بس نظر آتی ہیں۔یہ مکافاتِ عمل کا وہ ابدی قانون ہے جو ہر فعل کا حساب رکھتا ہے۔مکافاتِ عمل، یعنی عمل کا ردِ عمل، ایک کائناتی قانون ہے۔جو کچھ ہم کرتے ہیں، اچھا یا برا، اس کا نتیجہ ہمیں ضرور بھگتنا پڑتا ہے۔جس طرح اچھائی کی جزا ملتی ہے، اسی طرح برائی کی سزا بھی ملتی ہے۔یہ دنیا مکافاتِ عمل کی جگہ ہے، جہاں ہر عمل کا حساب ہوتا ہے۔دورِ حاضر میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو دنیا کی سب سے بڑی طاقت تسلیم کیا جاتا ہے۔جدید ترین عسکری ساز و سامان، ایک مضبوط معیشت اور عالمی سیاست پر گہرا اثر ورسوخ اسے ایک منفرد مقام عطا کرتا ہے۔وہ دنیا کے مختلف خطوں میں اپنی مرضی کے قوانین نافذ کرنے کی کوشش کرتا اور انسانی حقوق کے تحفظ کا دعویدار ہے۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ امریکہ جیسی بظاہر ناقابلِ تسخیر طاقتیں بھی اللہ تعالیٰ کے وضع کردہ قوانین کے سامنے سرِ تسلیم خم ہیں۔فلسطین میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ عالمی طاقتوں کی منافقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔یہ امن کی باتیں تو کرتی ہیں لیکن ان کی پالیسیاں جنگ کو فروغ دیتی اور انصاف کے نام پر ظلم کی حمایت کرتی [illegible] 7 اکتوبر 2023 کو شروع ہونے والی اسرائیل اور حماس کے درمیان مسلح تصادم کے نتیجے میں فلسطینی عوام کو شدید جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔3 دسمبر 2024 تک کی اطلاعات کے مطابق اسرائیلی جوابی کارروائیوں میں تقریباً 44,502 فلسطینی شہید اور 105,454 زخمی ہو چکے ہیں۔یہ اعداد وشمار محض اعداد نہیں بلکہ ان گنت خاندانوں کی تباہی، معصوم جانوں کے زیاں اور مستقبل کے تاریک ہونے کی المناک داستانیں ہیں۔اس تنازعے نے غزہ کی پٹی کے بنیادی ڈھانچے کو بھی بُری طرح مُتاثر کیا ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں گھر اور عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئی ہیں اور 10 لاکھ سے زائد افراد اپنے گھروں سے بے دخل ہو کر دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ضروری سامان، خوراک، پانی، ادویات اور طبی سہولیات تک محدود رسائی کے باعث غزہ میں انسانی صورتحال بدستور انتہائی تشویشناک اور سنگین ہے۔یہ اعداد وشمار اقوامِ متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (UNOCHA) کی رپورٹوں پر مبنی ہیں جو اس بحران کی سنگینی کا واضح ثبوت ہیں۔یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ امریکہ کی یکطرفہ اور ظالمانہ پالیسیوں نے ہمیشہ اسرائیل کی جارحیت کو بڑھاوا دیا ہے۔ان پالیسیوں کے ذریعے اسرائیل کو فراہم کی جانے والی بے دریغ فوجی، مالی، اور سفارتی امداد نے اسے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزیوں سے بے پرواہ کر دیا ہے۔ایسے میں یہ قیاس کرنا بے جا نہ ہوگا کہ لاس اینجلس کی حالیہ تباہ کن آتشزدگی، جس نے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان پہنچایا ہے، شاید اس اجتماعی ظلم اور ناانصافی کا ایک المناک مظہر بھی ہو۔یہ گویا قدرت کا ایک خاموش انتباہ ہے کہ جب ظلم اپنی حدوں سے تجاوز کر جاتا ہے تو اس کے نتائج صرف مظلوموں تک محدود نہیں رہتے بلکہ ظالموں اور ان کے حامیوں کو بھی کسی نہ کسی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے۔لاس اینجلس کاؤنٹی کے شیرف رابرٹ لونا نے اس ہولناک تباہی کا موازنہ ایٹم بم حملے کے بعد کے مناظر سے کیا ہے۔اس جان لیوا سانحے میں اب تک گیارہ جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور ایک لاکھ اسی ہزار سے زائد افراد کو اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات پر پناہ لینے پر مجبور ہونا پڑا ہے۔ریاستی ادارے کیل فائر کے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق، آگ اب بھی چھ مختلف مقامات پر شعلہ زن ہے [illegible]

کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کے اعمال سے غافل نہیں ہے بلکہ وہ انہیں ایک مُقررہ وقت تک مہلت دیتا ہے تاکہ وہ توبہ کرلیں اور اپنے اعمال کی اصلاح کر لیں۔لیکن جب ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے اور توبہ کا وقت گزر جاتا ہے تو اللہ کی عدالت حرکت میں آتی ہے اور پھر کسی کو کوئی مہلت نہیں ملتی۔اس آیت میں ہر مظلوم کے لیے تسلی اور ہر ظالم کے لیے سخت وعید ہے۔نیز اس آیت میں اس مشہور مُقولے کی مکمل تائید بھی ہے کہ "خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں"۔یعنی اللہ تعالیٰ فوراً سزا دینے میں تاخیر کرسکتا ہے لیکن اس کی پکڑ سے کوئی بچ نہیں سکتا۔اس کی عدالت میں دیر ہوسکتی ہے لیکن انصاف ضرور قائم ہوتا ہے۔تاریخ کے اوراق ایسے بے شمار واقعات سے بھرے پڑے ہیں جہاں ظالم حکمران اپنی طاقت کے نشے میں چُور ہو گئے اور اللہ کے عدل کے سامنے بے بس ہوکر عبرت کا نشان بن گئے۔فرعون کی طاقت اور غرور اسے بچا نہ سکا۔اس نے اپنی سلطنت کی بنیاد ظلم پر رکھی تھی، بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا تھا لیکن جب اللہ کا حکم ہوا تو وہ اپنے لشکر سمیت دریائے نیل کی موجوں میں غرق ہو گیا۔نمرود جو اپنی خدائی کا دعویٰ کرتا تھا ایک حقیر مچھر کے ذریعے ہلاک ہوا۔اسی طرح چنگیز خان جس نے اپنی خونخوار فوجوں کے ذریعے ایشیا اور یورپ کے بڑے حصوں کو روند ڈالا اپنے ظلم وستم کی وجہ سے تاریخ کے صفحات پر ایک بھیانک نشان چھوڑ گیا۔اس کی قائم کردہ سلطنت بھی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔بیسویں صدی میں ہٹلر جس نے نسلی برتری کے جنون میں لاکھوں انسانوں کا خون بہایا بالآخر ذلت آمیز موت سے دوچار ہوا۔یہ سب اور ان جیسے دیگر واقعات مکافاتِ عمل کے اس اٹل قانون کی واضح مثالیں ہیں جو ہر دور میں جاری وساری رہتا ہے۔یہی اصول آج بھی قائم ہے اور رہتی دنیا تک رہے گا۔فلسطین کے مظلوم عوام کی دلخراش چیخیں، ان کے معصوم بچوں کی آہیں اور ان کے آنسو اللہ کے عرشِ معلیٰ تک پہنچ رہے ہیں۔بظاہر ایسا لگتا ہے کہ دنیا کے طاقتور ممالک ان کی فریادوں کو نظرانداز کر رہے ہیں لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جب مظلوم کی آہ اللہ کے حضور پہنچتی ہے تو [illegible] (صحیح بخاری: 2448) [illegible]

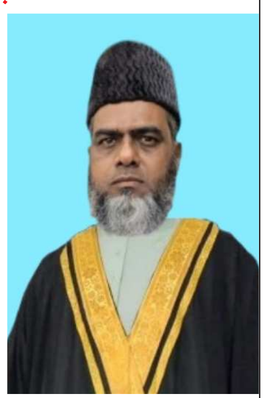

غور کرائے انسان نعمتوں کے بدلے مطالبہ کیا ہے!!

اللہ کا شکر ادا کرنا ضروری ہے!

از: جاوید اختر بھارتی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا اور بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے آیئے سب سے پہلے غور کریں کہ اللہ رب العالمین نے ہمیں دو پاؤں عطا کیا ہے ،، دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں نہیں ہے، ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پاؤں ہے مگر چلنے کی طاقت نہیں ہے کیونکہ وہ معذور ہیں ان کے پاؤں میں چوٹ آئی اور وہ چلنے پھرنے سے مجبور ہوگئے، کچھ ایسے بھی ہیں جو پیدائشی مفلوج ہیں اب وہ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہوں گے کہ جن کے پاس پاؤں ہیں اور وہ خوب چل پھر رہے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتے ہوں گے لیکن اللہ نے ان کا مزاج ایسا بنا دیا ہے کہ وہ شکوہ نہیں کرتے مگر یہاں اس کے لئے زیادہ سوچنے سمجھنے اور غور کرنے کا مقام ہے جس کے پاس پاؤں بھی ہے اور طاقت بھی ہے وہ چلتا پھرتا بھی ہے تجارت کے لئے قدم بڑھاتا ہے، اپنے دنیاوی مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے قدم بڑھاتا ہے، دنیاوی اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے قدم بڑھاتا ہے مذکورہ زمرے میں قدم بڑھانا غلط نہیں ہے لیکن ہاں وہ راہ صداقت کے لئے قدم کبھی نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، حق کی تلاش کے لئے قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے، راہ خدا میں قدم نہیں بڑھاتا ہے تو غلط ہے اور اس بات پر اسے کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا ہے تو مزید غلط ہے اور وہ اللہ کا ناشکرا ہے اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ جب سامنے ملک الموت حاضر ہوں گے تو روح پہلے پاؤں سے ہی نکالیں گے،، انسان کے جسم کا درمیانی حصہ کمر کہلاتا ہے جو جسمانی عمارت کا بہت مضبوط ستون ہوتا ہے کمر جب سیدھی رہتی ہے تو زندگی کے ہر ایام میں بڑی آسانی ہوتی ہے اور جب کمر جھک جاتی ہے تو ہاتھوں میں ڈنڈا لیکر چلنے میں بھی بیلنس برابر نہیں ہوتا اس وقت لکڑی اور چھڑی کو بھی یہ کہنے کا موقع مل جاتا ہے کہ جب ہوئی عمر ساٹھ برس جھکی کمر تو ہاتھ میں ڈنڈا لکڑی کا،، ارے کان سننے والے انساں دیکھ تماشہ لکڑی کا،، کمر ٹوٹ گئی یا بگڑ گئی تو دنیاوی امور میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہے اور عبادت کرنے میں بھی دشواری کا سامنا ہوتا ہے آج بہت سے لوگوں کو دیکھا جارہا ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں مگر رکوع نہیں کرسکتے، سجدہ نہیں کرسکتے اور قعدہ وجلسہ نہیں کرسکتے کیونکہ کمر نے صحیح ڈھنگ سے کام کرنا بند کردیا ہے معلوم یہ ہوا کہ کمر بھی اللہ کی طرف سے بندے کے لئے بہت بڑی نعمت ہے،، اس کے بعد پیٹ ہے اور پیٹ میں انسانی جنکشن ہے،، گردہ ہے، آنتیں ہیں اور انسان پیٹ بھرنے کے لئے محنت مزدوری بھی کرتا ہے، دھوکا دھڑی بھی کرتا ہے، رشوت خوری کا راستہ بھی اختیار کرتا ہے، جھوٹ بول کر مال کی خرید وفروخت بھی کرتا ہے، شعبدہ بازی بھی کرتا ہے، خطرناک سے خطرناک کام بھی کرتا ہے، کبھی کبھی زندگی داؤ پر بھی لگا دیتا ہے اور گداگری بھی کر بیٹھتا ہے اور اب تو پیری مریدی کو بھی پیٹ بھرنے کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے لیکن پھر بھی انسان کا پیٹ نہیں بھرتا ہے،، ڈاکٹر وطبیب کہتے ہیں کہ پیٹ صحیح ہے تو انسان ہر بیماری سے محفوظ ہے ڈاکٹر کی بات انسان غور سے سنتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بات درست ہے،، ائے حضرت انسان تجھے ڈاکٹر کی بات سمجھ میں آتی ہے تو رب کے قرآن اور نبی کے کا فرمان سمجھ میں کیوں نہیں آتا ہے کہ حلال کمایا کرو اور حلال کھایا کرو یاد رکھنا چاہیئے کہ صرف شراب ہی پینا حرام نہیں ہے بلکہ حرام وناجائز پیسے سے مینرل فلٹر پانی خرید کر پینا بھی حرام ہے، ناجائز کمائی سے بکرے کا گوشت خریدنا اور کھانا بھی حرام ہے صاف لفظوں میں کہدیا گیا ہے کہ حرام کا ایک لقمہ بھی پیٹ میں ہوگا تو عبادت ودعا کرتے کرتے تیر کی طرح سیدھی تیری کمر کمان کی طرح ٹیڑھی بھی ہوجائے گی تو پھر بھی تیری دعا ایک بالشت سے اوپر نہیں جائے گی بلکہ تیرے منہ پر ماردی جائے گی،، دانتوں میں پھنسا ہوا دانہ کچھ ہی دیر میں خراب ہوکر پیٹ کو یہ نصیحت دیتا ہے اور سوال کرتا ہے کہ میں تو اپنے اندر پھنسا ہوا دانہ برداشت ہی نہیں کرپاتا مجھے اتنی الجھن ہوتی ہے کہ اس پھنسے ہوئے دانے کی شکل تک بدل جاتی ہے آخر تو اپنے اندر کیسے ہضم کرلیتا ہے،، انسان کو چاہیئے کہ جب بھی کھائے تو حلال لقمہ کھائے اور اپنے کنبے کو کھلائے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جب بھی کمائے تو حلال روزی کمائے تاکہ حلال روٹی تیار ہوسکے،، دونوں ہاتھ بھی اللہ کی نعمت ہیں کسی کمزور پر ہاتھ نہ اٹھایا جائے، رشوت لینے دینے کے لئے ہاتھ نہ بڑھایا جائے، ناجائز قبضہ کی غرض سے زمین کے کسی کاغذ پر دستخط نہ کیا جائے ورنہ ہاتھوں کے غلط استعمال سے ضمیر مردہ ہوسکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ غریبوں مسکینوں اور یتیموں کے سروں پر دست شفقت پھیرا جائے یعنی راہ سخاوت میں ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور دنیا وآخرت دونوں سنوارا جائے،، اب آیئے سینہ ہے تو پھیپھڑا ہے اسے بغض وعناد سے پاک رکھنا ضروری ہے اور دل کو حب نبی سے روشن رکھنا ضروری ہے غرضیکہ پورا سینہ دنیاوی خواہشات کا مرکز نہیں ہونا چاہیئے بلکہ خدا کے خوف سے لرزنا چاہیئے اور جس کے سینے میں خوف خدا سما گیا اس کی زندگی سنور گئی اور وہ کامیاب ہوگیا،، اللہ نے انسان کے جسم کو مکمل بنایا ہے اور ایسا سسٹم بنایا ہے کہ ضرورت کے اعتبار سے جسم کے تمام اعضا تک پانی وخون کا دورہ ہوتا ہے یہ اللہ کی ایسی نعمت ہے کہ موجودہ وقت کی جدید سائنس ٹیکنالوجی اور ماہرین اطباء اس کا بدل پیش کرنے سے قاصر ہیں،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہونٹ، ناک، کان اور دو آنکھوں سے سجا ہوا چہرہ عطا کیا پوری دنیا میں انسان ہیں تھوڑا بہت بھلے ہی شکل ملتی ہو مگر پھر بھی سب کے چہرے الگ الگ ہیں یہ اللہ رب العالمین کا ڈنکے کی چوٹ پر اعلان بھی ہے اور چیلنج بھی ہے کہ میرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے اور اللہ کے اس چیلنج میں اتنی سچائی ہے کہ قدرت کے خزانے میں کمی ہوتی تو قدرت کا کارخانہ متأثر ہوجاتا یعنی رحم مادر میں بچہ کیسے زندہ رہ پاتا؟ اس لئے اسے تسلیم کرنا ہوگا کہ رحم مادر میں بچے کا زندہ رہنا اور دنیا بھر میں سارے انسانوں کے چہروں کا الگ ہونا قدرت کے خزانے میں کمی نہ ہونے کا اعلان بھی ہے، چیلنج بھی ہے اور ظاری طور پر ایک نمونہ، مثال اور جھلک بھی ہے،، اللہ نے چہرے کے ہی ایک حصے میں ہونٹوں اور دانتوں کی نگرانی میں زبان عطا کر رکھی ہے اس زبان میں ہڈی نہیں ہے لیکن اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اس کے انداز وطریقے سے انسان خوش بھی ہوجاتا ہے اور غمگین بھی ہوجاتا ہے، موم کی طرح پگھل بھی جاتا ہے اور سنگ دل بھی بن جاتا ہے، رشتہ بن بھی جاتا ہے اور بگڑ بھی جاتا ہے، انسان دوست بھی بن جاتا ہے اور دشمن بھی بن جاتا ہے کبھی کبھی زبان بگڑتی ہے تو وہ خود محفوظ رہتی ہے لیکن اس کا انجام پورے جسم کو بھگتنا پڑتا ہے دونوں ہونٹ آپس میں مل گئے منہ بند ہوگیا، نیچے اوپر کے دانت بھی آپس میں مل گئے اب زبان اس کے اندر ہے مطلب صاف ہے کہ زبان کا صحیح صحیح استعمال کرنا ضروری ہے، غیبت چغلی سے پرہیز کرنا ضروری ہے تاکہ کسی کے جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے سب کچھ بنانے کے بعد پیشانی سب سے اوپر بنایا اور کہدیا کہ تیری پیشانی سب سے اوپر بنانے کا مقصد یہ ہے کہ ہر کس وناکس کے آگے نہ جھکے یعنی پیشانی جب بھی جھکائی جائے تو اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں جھکائی جائے جنازے کی نماز میں اسی لئے سجدہ تو دور کی بات ہے رکوع تک نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ مردہ امام کے آگے رکھا جاتا ہے تو رکوع نہ رکھ کر کسی غیر اللہ کے آگے پیشانی جھکنے جھکانے کا تصور وگنجائش تک کو ختم کردیا گیا ہے،، حقیقت میں دیکھا جائے تو انسان کا وجود ہی سراپا نعمت ہے زندگی خود ایک نعمت ہے اور زندگی کی ایک ایک سانس نعمت ہے اس کے بعد زمین وآسمان سے بندے کے فیضیابی کے لئے تمام طرح کی نعمت ہی نعمت ہے انگنت وبے شمار نعمتوں سے نوازنے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کا صرف ایک مطالبہ ہے کہ ائے میرے بندے تو اپنی پیشانی میری بارگاہ میں جھکا دے یعنی عملی طور پر سجدہ شکر ادا کر پھر تو تجھے مزید سرخروئی حاصل ہوگی اور مزید کامیابی حاصل ہوگی۔

”غریب عوام تو ایک تماشہ ہیں اور یہ دولت مند تماش بین ہیں“

کامیاب ریاست وہی ہوتی ہے جہاں ہر عوام الناس اپنے ماضی، حال اور مستقبل کو باوقار پرُسکون اور محفوظ سمجھتے ہوں، ان کی عزت ومال اور جان ہر لحاظ سے پرُ امن حالت میں محفوظ رہیں، ان کو روٹی، کپڑا اور مکان کی سہولت با آسانی میسر آجائے۔ اگر یہ سہولتیں ان کے لئے خواب اور سرمندہ تعبیر نہ ہونے والا خواب بن جائے تو ان کو نہ اپنے آپ پر اعتماد رہتا ہے، نہ ہی اپنی عزت کی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی اپنے رزق کے حصول میں جائز وناجائز کی تمیز رہتی ہے، ان کے نزدیک وطن کی محبت بھی ثانوی حیثیت اختیار کر جاتی ہے۔ عزت، جان ومال سے بڑھ کر ان کی اہم ترین ضرورت دووقت کا وہ لقمہ ہے جس سے ان کے بدن اور جان کا رشتہ برقرار رہ سکے۔ بھوک انسانی وجود کو خطرناک صورتحال تک لے جاتی ہے، بھوک انسان کو درندگی کی صفات سے آشنا کرتی ہے۔ قارئین محترم! ہم ہندوستان عوام زمانے کے جبر کے باعث واضح طور پر دو معاشی طبقات میں تقسیم ہو چکے ہیں، ایک طبقہ دولت مندوں کا ہے اور دوسرا طبقہ غریب محرومین کا ہے۔ دولت مند طبقہ بھی بھوک کا شکار ہے اور محرومین بھی نان شبینہ کو ترستے ہیں۔ دولت مندوں کی بھوک یہ ہے کہ بھرے پیٹ کو اس طرح سے بھریں کہ ساری کائنات کا رزق ان کے پیٹ میں بھر دیا جائے اور وہ کسی طرح بھی سیر نہ ہو۔ دولت مند عزت کی بھوک کے اتنے شکار ہیں کہ دنیا بھر کی عزتیں سمیٹ کر بھی وہ اپنے آپ کو کم عزت ہی شمار کرتے رہیں اور پھر شخص کی دستارِ عزت اتار کر اپنی مصنوعی عزت کو بڑھاتے رہیں، ان کی عزت کا اضافہ تب بھی ناممکن ہوتا ہے جب کہ صالحان اور مطہرات کی عصمت کو اپنا انا کی تسکین کیلئے اپنے دائرہ جبر میں داخل کرلیں۔ دولت مندوں کی ایک بھوک یہ بھی ہے کہ وہ اپنے محلات کے رقبوں کو وسیع کرنے کیلئے کمزور لوگوں کی تھوڑی تھوڑی زمینوں کو اپنے قبضوں میں لیں، ان کی ایک بھوک یہ بھی ہے کہ وہ اعلیٰ اداروں پر اپنی خواہشاتِ ابلیسی کا پہرہ بٹھا کر رکھیں، ان کی سب سے بڑی بھوک یہ ہے کہ وہ الیکشن کے ڈرامے سے گذر تک عوام الناس کے اختیارات کی رسیاں تھام لیں۔ حسب ہمت کسی کو اونٹ، بکری، بھینس، گائے اور حرام جانوروں تک کا درجہ دیکر اپنے حسب منشا چلائیں۔ غریب اور بے سہارہ کی بھوک تو پیٹ سے شروع ہوتی اور پیٹ پر ختم ہوجاتی ہے۔ اچھے کپڑے، مناسب رہائش، واجبی تعلیم تو اس کے لئے درجہ تعیش میں شمار کی جاتی ہے لیکن فطرت کا ایک مساوی پہلو اپنی جگہ برقرار ہے کہ دولت مند ہوں یا غریب دونوں ہی نسل انسانی سے تعلق رکھتے ہیں، جذبات واحساسات کی بنیاد دونوں طبقوں کے یہاں یکسا ہے، ضروریات حیات کے تقاضے دونوں کے یہاں برابر ہیں لیکن دولت مند تو اپنی بھوک مٹانے کا جتن کر رہے ہیں قوم کی عزت، مال اور جان کے بیوپاری حلقہ در حلقہ مدحوشی میں رقص فرما ہیں، اقتدار کے ہر دروازے کی کنجی ان کی جیب میں ہے، غریب عوام تو ایک تماشہ ہیں اور یہ دولت مند تماش بین ہیں۔

راہ زن نما سیاست دانوں کا یہ نعرہ ہے کہ ہم چند برسوں میں غربت کو ختم کردیں گے اور یہ بات سچ ثابت ہوجائیگا، کیونکہ راہ زنوں نے راہبروں کی قبائے نجات میں پناہ لی ہے، ایجنڈہ کسی کا ہے تکمیل یہ کر رہے ہیں، اعداد وشمار کے نئے فارمولے ہیں جو غریب کیلئے پھانسی کا پھندہ ہوتے ہیں اور امیر شہر کی بقا کا نسخہ ہوتے ہیں۔ ترجیحات زندگی اب فطرت کی پابند نہیں رہی ہیں، بگڑے دل تخت نشینوں کے اشارہ چشم سے مرتب ہوتی ہے، ان کا اشارہ چشم ہے کہ بستے مکینوں کے مکانوں کو ریل کے پہیے تلے کچل دو، شہر کی خوبصورتی کیلئے غریبوں کے صحن کو ویران کردو، مسکین اور بے سہارہ شہریوں سے ان کی چار دیواری کو چھین لو، مکان نہیں رہا تو مکین کہاں جائیگا۔ غریب تو پہلے ہی ڈیڑھ مرلے کے مکان میں کسمپرسی کی زندگی گذار رہے ہیں، اب ان سے وہ بھی چھینے جا رہے ہیں، اپنے وطن میں بے گھر ہونا اور ظالمانہ انداز سے بے گھر ہونا کبھی دیکھا تھا نہ سنا تھا۔ امیر حکومت کے غریب کارندے غریب عوام سے الجھتے ہیں اور عوام ان سے الجھتے ہیں جمہور عوام جمہوریت نہیں مانگتے وہ تو زندہ رہنے کا حق مانگتے ہیں، وہ سڑکوں پر دندنانے والی ریل کا مطالبہ نہیں کر رہے ہیں وہ تو اپنے زندگی ٹوٹے چھکڑے کی حفاظت چاہتے ہیں، انہیں تو اپنی زندگی کی بقا کا نظام درکار ہے، جسے روٹی کپڑا اور مکان سب سے اہم ہے۔ دنیا بھر میں یہ بات طے شدہ حقیقت کے طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ جن معاشروں میں قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، وہی ترقی وخوشحالی کے منازل تیزی سے طے کرتے ہوئے دوسروں کیلئے قابل تقلید بنتے ہیں اور انہیں مثالی معاشرے کے طور پر دوسروں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ یوں تو ہمارے ملک کے حکمراں یہ دعوے کرتے نہیں تھکتے کہ ملک میں آئین وقانون کی بالا دستی قائم ہوچکی ہے اور ہر طرف عدل وانصاف کا بول بالا ہو رہا ہے۔ سیانے کہتے ہیں تعریف وہی اچھی لگتی ہے جو دوسرے کریں، اگر ہم خود میاں مٹھو کی طرح اپنی تعریف کرنے لگ جائیں تو اس کا مطلب کیا ہوتا ہے یہ بات لوگ بخوبی جانتے اور سمجھتے ہیں۔ بات ہو رہی ہے ہندوستان میں قانون کی حکمرانی کی جس کی حقیقت یہ ہے کہ عوام ہندوستان کے پیچیدہ، بوسیدہ اور پھٹے پرانے نظام سے تنگ آچکے ہیں کیونکہ وہ یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ اس نظام پر سرمایہ داروں، سیاستدانوں، بیوروکریسی اور دیگر بااثر طبقات کی اجارہ داری قائم ہے اسی لئے انہیں عدل وانصاف کے ساتھ وہ بنیادی ضروریات زندگی بھی نہیں مل پا رہی ہیں جو ترقی یافتہ مما لک کے عوام کو میسر ہیں۔ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس کا شمار ان مما لک میں کیا جا رہا ہے جہا قانون کی حکمرانی نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ موجودہ حکومت میں یہاں آٹے میں نمک کے برابر ہی قانون پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ انصاف حاصل کرنے والے خوش نصیب شہری شاید وہ ہوتے ہیں جو میڈیا کی نظر میں آجائے یا ایسے افراد جو اپنا کوئی نہ کوئی تعلق اور واسطہ استعمال کر کے قانون تک رسائی حاصل کرلیتے ہیں دوسری جانب وہ لوگ ہیں جو ٹھیک سے اپنا نام لکھ سکتے ہیں اور نہ ہی پڑھ سکتے ہیں، ایسی صورت میں وہ کسی سے انصاف کیسے حاصل کریں؟ عوام کی جہالت اور کم علمی بھی کرپشن اور بد عنوانی کی بڑی وجہ ہے۔ شہریوں کی اپنے حقوق سے لاعلمی سرکاری اہلکاروں کو دیدہ دلیری کا مظاہرہ کرنے کے قابل بناتی ہے اور وہ انتہائی دھڑلے سے ان کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا کر رشوت طلب کرتے ہیں، رشوت دینے والے کی نیاّ پار لگ جاتی ہے جبکہ نہ دینے والا کرپشن کے سمندر کی موجوں میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔ ہندوستان میں حکومت کی جانب سے جرم کرنے والے افراد کو کوئی سزا نہیں دی جاتی جس کے باعث یہاں آئین وقانون کی صورتحال بہت دیگر گوں ہوچکی ہے۔ معاشرے کے طاقتور افراد کمزور طبقات کے حقوق غصب کرنا اپنا حق سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی معاشرہ جنگل کا قانون بن کر رہ گیا ہے، جس وجہ کر ہندوستانیوں کی بڑی تعداد چوری، ڈکیتی کا شکار نظر آتی ہے۔ ملک میں چوری چکاری، ڈکیتی اور راہ زنی کی وارداتوں کی شرح بدستور بڑھتی جارہی ہے اس کی وجہ دولت کی غیر مساویانہ تقسیم اور چند ہاتھوں میں سمٹنا ہے، جس کے باعث امیر امیر تر جبکہ غریب غریب تر ہوتے جارہے ہیں۔

قیصر محمود عراقی

مکاری وعیاری کے بغیر بھی زندگی گزاری جاسکتی ہے

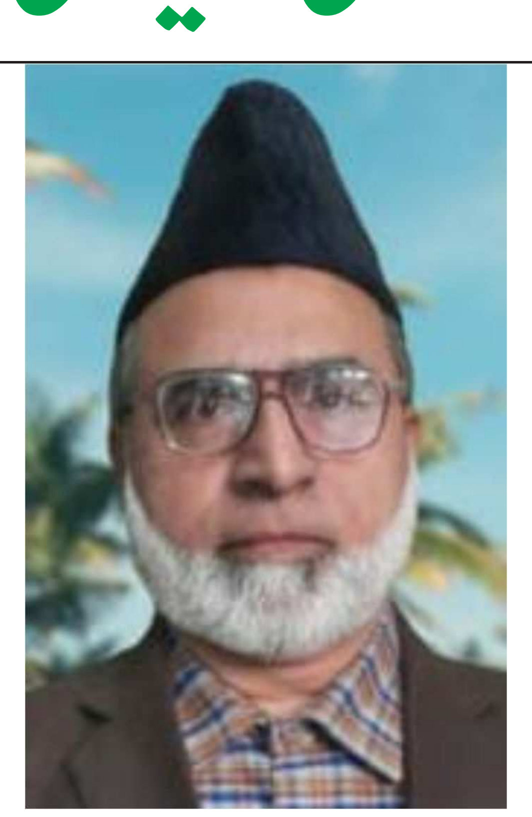

عبدالغفار صدیقی۔ 9897565066

دنیا میں انسان کی زندگی چندروزہ ہے۔ اسے یہ بھی نہیں معلوم کہ یہ چندروز بھی کتنے ایام پر مشتمل ہیں۔ نہ اسے یہ معلوم کہ وہ زندگی کے کن مراحل سے گزرے گا؟ ایک بچہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھے گا یا نہیں۔ ایک نوجوان اپنا بڑھاپا دیکھے گا یا نہیں اسے کچھ نہیں معلوم۔ موت کی تلوار مختلف شکلوں میں انسان کے سر پر منڈرا رہی ہے۔ کہیں راستے میں موٹر ٹریفک کے حادثات اس کے منتظر ہیں جو چہرے کی شناخت تک مٹا دیتے ہیں، کہیں جنگل کی آگ ہے جس نے ہوا کے دوش پر سوار ہو کر لاس اینجلس کو راکھ کا ڈھیر بنا دیا ہے اور کل تک دادعیش دینے والے آہ وبکا میں مشغول ہیں۔ کل تک دوسروں کی آگ میں ہاتھ تاپنے والے اپنی آگ میں جھلس رہے ہیں۔ کہیں بارش کا پانی سیلاب کی صورت تباہی پھیلاتا ہے، کہیں بجلی کا ننگا تار انسان پر گر جاتا ہے، کہیں شہد کی مکھیاں اس پر چمٹ جاتی ہیں اور کام تمام کر دیتی ہیں، کہیں دواؤں کا ردعمل جان لیوا بن جاتا ہے، کہیں عیاشی اور شراب نوشی موت کے لیے حیلہ بن جاتی ہے، کہیں اولاد کا غم، کہیں اموال تجارت کے ماند پڑ جانے کا خوف، کہیں اور کچھ۔ غرض موت اتنے طریقوں سے آتی ہے کہ شمار نہیں کیا جاسکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان نے دنیا میں محیر العقول ترقی کی ہے۔ اس نے افلاک پر علم لہرایا ہے، زمین کی تہوں کو برمایا ہے۔ سمندروں میں غوطہ زنی کی ہے۔ وہ ٹیکنالوجی کے میدان میں عظیم الشان ایجادات کا موجد ہے۔ اس نے ہوا کے دوش پر الفاظ کو سوار کیا ہے، پانی کے اندر مہینوں رہنے کی ٹیکنالوجی حاصل کرلی ہے۔ آن واحد میں دنیا کو تباہ کرنے والے ہتھیار بنائے ہیں۔ موت پر فتح پانے کے لیے میڈیکل کی دنیا آباد کی ہے۔ خداد ذہانت کے ساتھ ساتھ **آرٹیفیشل انٹیلیجنسی** کے ذریعہ ناممکنات کی فہرست میں شمار ہونے والے بہت سے کاموں کو بھی ممکنات کی فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ مگر کیا وہ خود کو موت سے بچا سکا؟ تیز رفتار موٹر کاریں اور صاف وشفاف ہائی وے کے باوجود کیا ٹریفک حادثات میں کمی آئی؟ کیا سپر اسپیشلیٹی ہاسپٹل میں زندگی بچانے والی ادویات کی موجودگی کے بعد بھی لوگوں کا مرنا کم ہوا؟ جب تک وہ پیدل اور گھوڑا گاڑی پر سفر کرتا تھا شاید آج سے کہیں زیادہ محفوظ تھا۔ جب وہ جڑی بوٹیاں پکا کر پیتا تھا تو دواؤں کے سائڈ افیکٹ اور اطباء کی مکاریوں سے بچا ہوا تھا۔ ایسا لگتا ہے انسان نے جوں جوں ترقی کی ہے اس نے خود کو مزید غیر محفوظ بنالیا ہے۔

انسان اپنی چندروزہ زندگی گزارنے کے لیے مثبت کوششوں کے علاوہ منفی جتن بھی کر رہا ہے۔ جس میں سب سے زیادہ قابل تشویش بات یہ ہے کہ آج کا انسان ماضی کے انسان کے مقابلہ زیادہ مکار ہوگیا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے بھی مکاروں کے تناسب میں اضافہ ہوا ہے اور شاطرانہ چالوں میں بھی جدید ٹیکنالوجی نے مکاری وعیاری کو سہولت بخشی ہے۔ آپ پہلے خود پر نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ آپ خود کو کتنا دھوکا دے رہے ہیں۔ خود اپنے ساتھ کس قدر ناانصافیاں کر رہے ہیں؟ جسے قرآن ”نفس پر ظلم“ کہتا ہے۔ آپ بیمار ہیں مگر زبان کی لذت کا شکار ہو کر نقصان دہ غذاؤں کا استعمال کر رہے ہیں۔ آپ مشکوک ذریعہ معاش کو چھوڑنے کے بجائے قرآن وحدیث میں اس کے جواز کے فتوے تلاش کر رہے ہیں۔ زندگی کے ہر قدم پر لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں، مگر ہر سال عمرہ کر کے خدا سے بخشش کے طلب گار ہیں۔ آپ کے اندر نفاق کی بیماری نے جڑ پکڑ لی ہے۔ آپ کے ایمان وعمل میں تضاد ہے۔ خدا کے ساتھ ساتھ غیر اللہ سے بھی کسی نہ کسی درجہ میں آپ پر امید ہیں۔ یہ سب خود پر ظلم نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ آخر ایسا کیوں کر رہے ہیں آپ؟ صرف چندروزہ زندگی کے لیے اور سنیے! آپ کا یہ ظلم صرف آپ تک محدود نہیں رہتا۔ بلکہ اپنے اہل خانہ پر بھی ہے۔ اپنے ہمسایوں پر بھی ہے، اپنے متعلقین پر بھی ہے اور جب آپ بڑے ظالم بن جاتے ہیں تو ساری دنیا آپ کے ظلم کا شکار بن جاتی ہے۔ پھر آپ فرعون، شداد، نمرود اور ہٹلر بن جاتے ہیں۔

آپ کا یہ ظلم ہر روپ میں جلوہ گر ہے۔ آپ اسپتال میں ایک ڈاکٹر کا ظلم دیکھتے ہیں۔ اسپتال کے ریسپشن سے لے کر اس کے ہر شعبہ میں جو مکاریاں موجود ہیں ان کو دیکھ کر فرعون کی روح بھی کانپنے لگتی ہے۔ خواہ مخواہ کے ٹیسٹ کرائے جاتے ہیں، نقلی دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں، بے ضرورت کئی کئی دن بھرتی رکھا جاتا ہے۔ جسم کے نازک اعضاء تک سے چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے، کڈنی نکال کر بیچنے کے واقعات کا سلسلہ تو کافی قدیم ہوگیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک ڈاکٹر کو قابل احترام زندگی گزارنے کے لیے کیا اس قسم کی مکاریاں انجام دینے کی ضرورت ہے؟

اسی طرح آپ دیگر شعبہائے حیات پر نظر ڈال کر دیکھ لیں۔ انجینئر کی مکاریوں کے نتیجے میں افتتاح سے پہلے ہی پل گر جاتے ہیں۔ عمارات کے ملبہ میں مزدوروں کی لاشیں ملتی ہیں۔ اساتذہ کی مکاریوں نے معیار تعلیم کو کس قدر پستی میں پہنچادیا ہے۔ تاجروں کی مکاریوں نے کھانے پینے کی اشیاء کو زہر بنا دیا ہے۔ آپ دودھ جیسی چیز میں واشنگ پاؤڈر ملا رہے ہیں۔ ملاوٹ خوری کے چلتے آج کوئی ادارہ اور کوئی کمپنی قابل اعتماد نہیں رہی۔ دنیا چھوڑیے دین و مذہب بھی کاروبار بن کر رہ گیا ہے۔ مذہبی گروہوں نے انسان کو خدا کا بندہ بنانے کے بجائے اپنا بندہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ باطل پر حق کا رنگ چڑھا رہے ہیں۔ اسلام کی سیدھی اور سچی تعلیمات کو چھپا رہے ہیں۔ بھولے بھالے انسانوں کو خدا کے عذاب سے ڈرا کر پیسہ اینٹھ رہے ہیں۔ مجرموں اور ظالموں کو عدالت الٰہی سے نجات دلانے کا ٹھیکہ لے رہے ہیں۔ ان کے پاس ہر کام کے لیے دعائیں، وظائف اور تعویذ ہیں جو سستے دام پر میسر ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا انسان کو دنیا کی چندروزہ زندگی گزارنے کے لیے ان مکاریوں، شاطرانہ چالوں اور منافقانہ رویوں کی واقعی ضرورت ہے؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ کسی کو دھوکا دیے بغیر زندہ رہا جاسکے؟ کیا انسانی جسم کی ضرورتیں جائز اور حلال راستوں سے پوری نہیں ہوسکتیں؟

اگر آپ کا جواب یہ ہے کہ بے ایمانی کے بغیر باعزت زندگی گزاری جاسکتی ہے تو بے ایمانی اور جھوٹ کے دروازوں پر تالا لگایئے اور یہ عہد کیجیے کہ میں کسی کے ساتھ فریب نہیں کروں گا۔ فریب کرنے کے لیے حیلے تلاش نہیں کروں گا اور اگر آپ کہتے ہیں کہ آج کے دور میں ایمان داری سے زندہ نہیں رہا جاسکتا جیسا کہ میں اکثر لوگوں کی زبان سے سنتا ہوں تو پھر اخلاقیات پر مبنی ساری کتابیں دریا برد کردیجیے، تمام آسمانی صحیفوں کو خیر باد کہہ دیجیے، عبادت گاہوں کی جگہ میخانے اور قمار خانے بنادیجیے۔ لیکن دنیا میں روزانہ تعمیر ہونے والی سجدہ گاہوں اور خدا کے نام پر آپ کو ایک دوسرے کی جان کے درپئے آزار دیکھ کر تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ آپ خدا، وحی، رسول، کتاب، اور عبادت پر یقین رکھتے ہیں۔ آپ کی اکثریت نہ صرف حیات بعد موت کی قائل ہے بلکہ جزا وسزا کے فلسفہ پر بھی یقین رکھتی ہے۔ پھر آپ کی عملی زندگی میں دھوکا اور فریب کیوں ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کی چندروزہ زندگی شرافت، ایمان داری، نیکی اور تقویٰ کے راستے پر چل کر بھی نہایت اطمینان وسکون سے گزاری جاسکتی ہے۔ بلکہ عیاری ومکاری کی زندگی میں جو بے اطمینانی واضطراب پایا جاتا ہے اس سے بھی چھٹکارہ پایا جاسکتا ہے۔ اس لیے کہ جب تک دنیا میں خدا کے دین کی روشنی موجود ہے اور ظلم ومکاری کا شمار بدی کی فہرست میں ہوتا ہے اس وقت تک غیر اخلاقی کام کرنے والا ہر متنفس خود کو مجرم سمجھتا ہے اور مجرم سکون واطمینان کی دولت سے ہمیشہ محروم رہتا ہے۔ نفس لوامہ اسے رات کو چین سے سونے نہیں دیتا اسی لیے اسے نیند کی گولیوں کا سہارا لینا پڑتا ہے، دن میں بھی وہ ہر وقت اپنے عیوب کو چھپانے کی فکر میں غلطاں رہتا ہے۔ ہر مجرم اپنے جرم کی کیفیت کے مطابق بے سکونی کی زندگی گزارتا ہے۔ حالانکہ ایک وقت ایسا آتا ہے جب اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود وہ خود کو موت سے نہیں بچا پاتا۔ اس کی مکاریاں اس کا منہ چڑھاتی ہیں۔ اور اس کے پاس کف افسوس ملنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا اور وہ زبان حال سے کہہ رہا ہوتا ہے۔ ”اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک کیوں مہلت نہ دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالحین میں سے ہوجاتا۔“ (المنافقون۔10) قرآن مجید اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ اگر انسان شرافت وایمان داری کی زندگی گزارنا چاہے تو اس کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ ”جو مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مسلمان ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی دیں گے اور ہم ضرور انہیں ان کے بہترین کاموں کے بدلے میں ان کا اجر دیں گے۔“ (النحل۔97) صرف پاکیزہ زندگی کی ہی نہیں بلکہ ایسے لوگوں کے لیے زمین وآسمان سے اسباب زندگی کی بارش ہوتی ہے۔ چنانچہ اہل کتاب کو مخاطب کر کے فرمایا گیا۔ ”اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جوان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔“ (المائدہ۔66) دنیا کی زندگی میں سب سے آخری چیز جس کی انسان تمنا کرتا ہے وہ تاج وتخت ہے۔ قرآن اس کا بھی وعدہ کرتا ہے۔ وہ ان کنتم مومنین کے نتیجہ میں انتم الاعلون کا مژدہ سناتا ہے اور اسی پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ استخلاف فی الارض کی یقین دہانی کراتا ہے۔ چنانچہ سورہ النور کی آیت 55 میں اللہ رب العزت کا وعدہ ہے۔ ”اللہ نے تم میں سے ایمان والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ ضرور ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو خلافت دی ہے۔“ ساری دنیا کو چھوڑیے اللہ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ پر ایمان کا دعویٰ کرنے والی امت کو تو مکارانہ رویہ سے توبہ کرنا ہی چاہیے۔ ایک طرف قرآن کے ہر حرف کو سچا مانا جاتا ہے۔ دوسری طرف آج مکار لوگوں کی تعداد میں سب سے زیادہ تعداد خود کو مسلمان کہلانے والوں کی ہے۔ جب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو روزی دینے کا وعدہ کرلیا ہے۔ جب ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اللہ اپنی ان مخلوقات کو بھی روزی دیتا ہے جو کوئی تجارتی سرگرمیاں انجام نہیں دیتیں اور ان کی تعداد انسانوں سے لاکھوں گنا زیادہ ہے تو پھر انسان جس کو عقل وشعور کی دولت سے نوازا گیا ہے اور ساری کائنات جس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے، جس کو اشرف المخلوق کی سند عطا ہوئی ہے پھر اسے کس بات کا خطرہ ہے اور وہ کیوں جھوٹ، فریب، دھوکہ اور مکاری سے کام لے رہا ہے؟

کھیں کا غصّہ کھیں اور جھاڑا

راقم الحروف... عافیہ پروین۔ متعلم تاج پور ہائی اسکول سیوے، جموئی بہار

ایک استانی کہتی ہیں” میں کلاس میں داخل ہوئی اور پیچھے سے دروازہ بند کرلیا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ آج اپنا سارا غصہ بچوں پر نکالوں گی۔ واقعہ یہ ہوا کہ جس بچے نے ہوم ورک نہیں کیا تھا، اسے پکڑا اور مارا!

ایک بچے کو میز پر سوئے ہوئے پایا، اس کا بازو پکڑا اور کہا: ”تمہارا ہوم ورک کہاں ہے؟“ وہ بچہ ڈر کے پیچھے ہٹ گیا اور لرزتے ہوئے بولا بھول گیا ہوں مجھے معاف کر دیں۔ میں نے اسے پکڑا اور اپنے سارے غصے اور وہ دباؤ، جو میرے شوہر کی وجہ سے تھا، اس پر نکال دیا۔ پھر میں نے ایک بچے کو کھڑا پایا، وہ میرے قریب آیا، میرا دامن کھینچتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ جھک کر اس کی بات سنوں۔

میں غصے سے سر جھکی، اور کہا: ”ہاں، بولو، کیا ہے؟“

وہ مسکرا کر بڑی معصومیت سے کہتا ہے کیا ہم کلاس سے باہر بات کر سکتے ہیں؟ یہ بہت ضروری ہے۔“ میں نے اسے بے صبری سے دیکھا اور سوچا کہ ضرور کوئی معمولی بات ہوگی، مثلاً یہ کہ کسی ساتھی نے اس کا پین چوری کرلیا ہوگا۔ لیکن جب میں نے اس کی بات سنی تو میں اس کی ذہانت سے حیرت زدہ رہ گئی۔ اس کے پاس بے شمار تربیتی معلومات تھیں۔ وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا: ”دیکھیں، ٹیچر، آپ بہت اچھی ہیں، اور ہم سب آپ سے محبت کرتے ہیں۔ لیکن میرا وہ ساتھی، جسے آپ نے آخر میں مارا، وہ یتیم ہے۔ اور اس کی ماں اسے ہمیشہ مارتی ہے جب وہ کوئی غلطی کرتا ہے۔ وہ اسے غلط طریقے سے تربیت دیتی ہے، اسی لیے وہ اکثر چیزیں بھول جاتا ہے اور ہر چیز سے ڈرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہمارے ساتھ کھیلنے سے بھی ڈرتا ہے، کیونکہ اسے ڈر ہوتا ہے کہ ہم اسے ماریں گے۔ میں اس کا دوست ہوں اور ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہوں۔ اس نے مجھے بتایا کہ اسے مار کھانا بالکل پسند نہیں۔ اگر آپ اس کا جسم دیکھیں تو آپ کو اس پر مار کے نشانات ملیں گے، جو اس کی ماں نے کیے ہیں۔“

پھر وہ بچے نے کہا:

کیا آپ ہماری ماں اور مربی بن سکتی ہیں؟ اور براہِ کرم، جب آپ کلاس میں آئیں تو اپنا غصہ اور پریشانی باہر چھوڑ کر آئیں، کیونکہ ہم آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔“ میں حیرانی سے اسے دیکھتی ہوں اور کہتی ہوں: ”تم اتنے بڑے لوگوں سے کیسے بات کر لیتے ہو؟“ تو وہ جواب دیتا ہے: ”میری ماں نے ہمیشہ مجھے اچھا گمان کرنا سکھایا ہے، اور یہ بھی کہا ہے: ’تمہیں نہیں معلوم کہ سامنے والے کس حالت میں ہیں، اس لیے اپنا غصہ اور پریشانی ایک طرف رکھو اور ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔

دنیا میں بہت سی تکلیف دہ چیزیں ہیں انہوں نے یہ بھی کہا:

’اگر تم کسی کو پریشان دیکھو، تو اس سے معافی مانگو، خواہ تم اس کی تکلیف کے ذمہ دار نہ ہو۔‘

پھر وہ مجھے گلے لگاتا ہے اور کہتا ہے: ’یقیناً آپ کسی وجہ سے ناراض ہیں، اسی لیے آج ہمیں مارا۔ ٹیچر، میں آپ سے معذرت خواہ ہوں، براہِ کرم ناراض نہ ہوں، کیونکہ آپ بہت اچھی ہیں۔‘ میں حیرانی کے عالم میں کھڑی تھی، اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ میں بچی ہوں اور وہ میرا استاد اور مربی ہے۔ کیا آج بھی ایسی تربیت ہوتی ہے؟ اور کیا ایسی مائیں موجود ہیں جو اپنے بچوں کی اس قدر عمدہ تربیت کرتی ہیں؟“

میں نے اس بچے سے کہا: ’ٹھیک ہے، میں اسے کیسے مناؤں؟“

تو وہ بولا:

یہ لیں، چاکلیٹ! وہ اسے پسند کرتا ہے۔ اگر وہ آپ کو معاف کر دے تو اپنے رب سے استغفار کریں اور ’سبحان اللہ وبحمدہ‘ کہیں تاکہ جنت میں آپ کے لیے ایک درخت اگے۔“

میں نے کہا: ”جیسے دنیا میں درخت ہیں؟“

وہ بولا: ”میری ٹیچر، جنت کے درخت دنیا کے درختوں جیسے نہیں ہوتے۔ میری ماں نے بتایا کہ جنت کے درخت کی پھل بہت نرم، بڑے اور شہد سے بھی زیادہ میٹھے ہوتے ہیں، اور ان میں کوئی بیج نہیں ہوتا۔“

میں نے پوچھا: ”انس، کیا میں تمہاری ماں کو کوئی تحفہ دے سکتی ہوں؟“ وہ بولا: ”ہاں، مگر وہ ہمیشہ کہتی ہیں کہ ’انس میرا تحفہ ہے۔“

میں نے کہا: ”واقعی، تم ایک بہت بڑا تحفہ ہو اور بہت پیارے بچے ہو۔“ انس نے کہا: ”چلیں، آئیں احمد کو منائیں۔ میرے پاس پانچ روپے ہیں، اس سے چاکلیٹ خرید لیں اور احمد کو دیں، اور کہہ دیں کہ آپ نے اسے اس کے لیے خریدا ہے۔“

میں نے انس سے کہا: ”تمہاری ماں واقعی ایک عظیم خاتون ہیں، وہ جنت کی حقدار ہیں۔“ وقت گزرتا گیا۔

مس ریحام، آپ کیسی ہیں؟“

میں نے مڑ کر دیکھا تو انس تھا، اب ایک جوان لڑکا، عینک پہنے کھڑا تھا اور اس کی ماں اس کے ساتھ تھی، جن کے چہرے پر نور تھا۔ بعد میں انس کی ماں میرے لیے ایک تحفہ لے کر آئیں اور کہا: آپ انس کی استاد تھیں، یہ تحفہ میری طرف سے قبول کریں۔

آپ نے جو اچھائی انس کو سکھائی، یقیناً اس میں آپ کا بھی حصہ ہے۔“

میں نے حیرانی سے کہا: ”کیسے؟“

وہ بولیں:

الحمدللہ، میرا بیٹا اب ڈینٹل کالج میں لیکچرر ہے۔“

میری آنکھوں میں آنسو تھے۔ میں نے کہا:

آپ کا شکریہ، یہ ہدیے تو آپ جیسے لوگوں کے لیے ہیں۔ آپ سمجھتی ہیں کہ آپ نے صرف انس کی تربیت کی؟ حقیقت میں، آپ کی تربیت نے مجھے بھی سدھار دیا۔

آپ کے بیٹے نے مجھے سالوں پہلے ایک سبق دیا، جس نے میری زندگی بدل دی۔ اسی کے باعث میں نے اپنے بچوں کی اچھی تربیت کی، اور میرا ازدواجی رشتہ بھی بہتر ہوگیا۔“ حکمت: نیک بیوی معاشرے کی جنت بنانے کے لیے ایک مضبوط بنیاد ہے۔

اور گھریلو عورت کے کردار کو معمولی نہ سمجھیں، کیونکہ وہ ایک پوری نسل کی مربی ہوتی ہے۔

اگر آپ نے کہانی پڑھ لی ہے تو صرف پڑھ کر نہ جائیں، اپنی پسند کا اظہار کریں اور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ“

کا ذکر کریں، کیونکہ یہ ساتوں آسمانوں اور زمین سے زیادہ وزنی ہے۔ یاد دہانی: نبی ﷺ نے فرمایا:

صدقہ دینے سے مال کبھی کم نہیں ہوتا“ یاد رکھیں، جو کچھ آپ خرچ کریں یا شیئر کریں، اس کا اثر آپ کی زندگی میں برکت، صحت، رزق میں اضافہ، اور دل کی خوشی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

اس لئے دینے میں کبھی ہچکچائیں نہیں، کیونکہ عطا خیر کوئی گنا بڑھا دیتی ہے۔

وراٹ نگر نیپال میں شری ہری ستسنگ کمیٹی کی تشکیل نو

راجیش شرما کوسی زون کے ریاستی مشیر کارنامزد

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) شری ہری ستسنگ سمیتی کے مرکزی دفتر، وراٹ نگر کے زیرِ اہتمام مارچ کے مہینے میں بھگتی سنگیت کے پروگرام راس لیلا کے انعقاد اور اس کی تیاریوں کے پیشِ نظر ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں منعقد ہونے والے راس لیلا پروگرام کے انعقاد پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیپال میں دو دہائیوں کے بعد یہ چرچا ہے کہ اسی مذہبی تنظیم شری ہری ست سنگ سمیتی نے اپنی تنظیم کو وسعت دیتے ہوئے متفقہ طور پر راجیش کمار کو تنظیم کے کوسی علاقے کا مشیر کارنامزد کیا گیا جبکہ مہیش ساہ سوارنا کر کو راس لیلا کے انعقاد کی ذمہ داری دی گئی۔ اس میٹنگ میں تنظیم کے مرکزی صدر بھیکھم چنداگروال، قومی جنرل سکریٹری رام جیون اگروال، قومی کمیٹی کے رکن شراون کمار اگروال، وراٹ نگر ڈویژن کے صدر ودھانند مانجھی، نائب صدر مہیش ساہ سوارنا کر، سکریٹری پشوپتی نیپال، خزانچی مہندر اگروال، وراٹ نگر چیپٹر کے نائب صدر دیویندر گپتا، سکریٹری دیوکی نندن اگروال، کرشنا کمار شرما سمیت تنظیم کے تمام عہدیداران موجود تھے۔

بی پی ایس ایس سی کے تحت 305 عہدوں کیلئے فارم 17 جنوری تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بہار کے ہوم ڈپارٹمنٹ (ریزرو برانچ) میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اسٹینو) کے 305 عہدوں پر مقابلہ جاتی امتحان کی بنیاد پر سیدھی بحالی کے لئے اہل امیدواروں سے آن لائن درخواست طلب کی گئی ہے۔ بہار پولس سب آرڈینٹ سروس کمیشن کے توسط سے 17 جنوری 2025 تک آن لائن درخواست فارم طلب کئے گئے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ کمیشن کے ذرائع سے حاصل معلومات کے مطابق اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اسٹینو) کی یہ بحالی لیول 5 کی ہوگی۔ جناب کریمی نے بتایا کہ ان عہدوں پر بحالی کے لئے مرد وخواتین امیدوار کا ہندستانی باشندہ ہونا لازمی ہے۔ یکم اگست 2024 تک امید وار انٹر میڈیٹ یا مساوی درجہ کا امتحان پاس کرچکا ہو۔ ساتھ ہی امید وار کے پاس حکومت سے منظور شدہ کمپیوٹر سنٹر سے ڈپلوما کی سرٹی فیکٹ حاصل کی ہوئی ہو۔ اس میں تحریری امتحان میں کامیاب امید واروں کا ہندی / انگلش ٹائپنگ ٹسٹ بھی لیا جائے گا۔ اس کے بعد میرٹ لسٹ کی بنیاد پر بحالی کی کارروائی کی جائے گی۔ امیدوار عہدے، سلیکشن اور درخواست کی دیگر تفصیلات کیلئے ویب سائٹ https://bpssc.bihar.gov.in/ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نتیش حکومت کی جانب سے تعلیمی شعبے میں کافی کام ہو رہے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے کئی اضلاع میں اقلیتی اسکول مع ہاسٹل قائم ہوئے ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار جناب نتیش کمار نے بہار میں تعلیمی انقلاب لانے کی کوشش کی ہے اس سے اقلیتی طبقہ کو فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ روزگار کے شعبے میں بھی نتیش حکومت نے زبردست مواقع فراہم کئے ہیں۔ مختلف طرح کی بحالیاں عمل میں آرہی ہیں۔ اس لئے اقلیتی طلبا وطالبات اور بے روزگار نوجوانوں کو حکومت کے فلاحی اسکیم اور منصوبے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہمیشہ مستعد رہنا چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

اردو زبان کے استعمال پر پابندی لگانا رجسٹرار کا غیر قانونی و غیر اخلاقی عمل۔ پرنسپل مدرسہ اسلامیہ

سیتامڑھی (تنویر شمسی) مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ کے رجسٹرار جناب کرنل کامیش کمار کے ذریعے یونیورسٹی کے ہی فعال و متحرک ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر محمد انعام ظفر شمسی کی تنخواہ پر محض اس خاطر روک لگادی گئی کہ انہوں نے اپنے وضاحتی لیٹر کو اردو میں لکھا جس پر جناب رجسٹرار نے کہا کہ مراسلہ صرف انگریزی اور ہندی میں ہی قابلِ قبول ہوگا۔ رجسٹرار کے ذریعہ تنخواہ کا روکنا قانونی اور اخلاقی طور پر سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے نیز یہ نہایت ہی افسوسناک اور غیر آئینی عمل ہے۔ آئین ہند کی آرٹیکل 29 اور 30 اقلیتوں کے ثقافتی اور لسانی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور ایسی کاروائی ان حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ یہ اردو کے تئیں نفرت اور متعصّبانہ رویہ کی عکاسی کرتا ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے۔ حکومت بہار، اردو کی ترویج و ترقی، اشاعت اور اس کے فروغ میں نہایت ہی گراں قدر اقدام کرتی رہی ہے۔ پورے بہار کا ملحقہ مدارس خصوصاً راقم الحروف محمد علی مرتضیٰ قاسمی ندوی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد کوٹ بازار سیتامڑھی مدرسہ نمبر 104 رجسٹرار کے غلیظ حرکت کی پرزور مذمت کرتا ہے ساتھ ہی گزشتہ 13 جنوری کو گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب عارف محمد خان، وزیر اعلی بہار، محکمۂ تعلیم وغیرہ کو مکتوب جاری کرالٹی میٹم دیدیا ہے کہ جلد ہی یونیورسٹی کے رجسٹرار پر سنجیدگی

ادارہ شرعیہ کی تحریک بیداری کانفرنس وقت کی اہم ضرورت حضرت خدا دین رضوی بابا

حاجی پور عبدالواحد۔ حاجی پور شہر سے متصل سونپور بلاک کے میاں باغ جامع مسجد کے امام وخطیب حضرت علامہ ومولانا خدا دین رضوی بابا نے نمائندہ سے ملاقات کے دوران بتایا کہ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ جس کو رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ 1968ء کو صبح صادق کے وقت سنگ بنیاد رکھی گئی سرکار مفتی اعظم ہند کی سرپرستی میں اس دور کے جملہ اکابرین کی حمایت حاصل رہی ہے ادارہ شرعیہ قوم کی امانت ہے ادارہ شرعیہ ہر دور میں کارہائے نمایا انجام دیے ہیں 1985ء میں شاہ بانو کے مسلہ پر ادارہ شرعیہ کے بینر تلے سرزمین سیوان پر سہ روزہ کانفرنس ایک تاریخی یادگار ہے 1994ء میں ادارہ شرعیہ کانفرنس ضلعی سطح پر یہ بھی تاریخی یادگار ہے آج کے اس پرفتن وپر آشوب ماحول میں غازی ملت علامہ غلام رسول بلیاوی وڈاکٹر امجد رضا امجد صاحبان نے ادارہ شرعیہ کے بینر تلے تحریک بیداری واصلاح معاشرہ کانفرنس جو ضلعی سطح پر کررہے ہیں یہ تحریک بیداری کانفرنس وقت کی اہم ضرورت ہے آئندہ 19 جنوری 2025ء بروز اتوار صبح 9 بجے سے 2 بجے دن تک راحت میرج ہال کریم چک چھپرہ میں مرکزی ادارہ شرعیہ چھپرہ بہار کے زیر اہتمام تحریک بیداری واصلاح معاشرہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں ملک کے نامور علمائے کرام اور سماجی رہنما امت کی رہنمائی فرمائیں گے لہذا تمام علمائے کرام ائمہ اور عوام الناس اہل سارن سے گزارش ہے کہ اس تحریک بیداری کانفرنس میں شرکت فرما کر ادارہ شرعیہ کی اس تحریک کو کامیاب بنائے

ہر شخص کو بنیادی حقوق حاصل ہیں اور ان کے حقوق کو کوئی نہیں چھین سکتا۔ ٹھاکر نریش سنگھ

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی/محمد جیلانی انصاری) انڈین ہیومن ڈیولپمنٹ سکیورٹی آرگنائزیشن کی ایک خصوصی میٹنگ پیر کو ہوٹل اے پی پیلس میں بلائی گئی۔ میٹنگ میں تنظیم کے قومی صدر ٹھاکر نریش سنگھ، قومی جنرل سکریٹری ہریندر سنگھ تومر اور اتر پردیش کے ریاستی صدر سنجے تومر موجود تھے۔ میٹنگ کا آغاز روایت کے مطابق مہمانوں کو پگڑی اور چادر سے کیا گیا جس میں ریاستی صدر ایجوکیشن سیل سجل یادو، ریاستی پرنسپل جنرل سکریٹری شہزادہ پرویز اور ریاستی سکریٹری محمد امتیاز نے مہمانوں کو اعزاز سے نوازا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے قومی صدر ٹھاکر نریش سنگھ نے کہا کہ انہیں پہلی بار بہار کے متھیلا علاقے کا دورہ کرنے کا موقع ملا اور بتایا کہ بہار یونٹ کی طرف سے اچھا کام کیا جارہا ہے، اس کام کے لیے بہار کے ریاستی صدر منوج کمار کو اعزاز واکرام سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کا مقصد لوگوں میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ انسانی حقوق بنیادی حقوق کا ایک مجموعہ ہیں جن سے ہر شخص کو کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کون ہیں یا ہم کہاں پیدا ہوئے ہیں۔ ہر شخص کو اس کے بنیادی حقوق کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔ ہر شخص کو جینے کا حق حاصل ہے اور کوئی اس سے اس کا حق نہیں چھین سکتا۔ اس حوالے سے تنظیم کے لوگ ہر گاؤں میں جا کر لوگوں میں بیداری پیدا کریں اور انہیں ان کے حقوق کے بارے میں ضرور آگاہ کریں گے۔ میٹنگ کے دوران بہار کی ٹیم اور دربھنگہ ضلع یونٹ کی ٹیم کو اچھے کام کرنے پر تمغوں سے نوازا گیا، جس میں تنظیم کے قانونی مشیر کم ایڈوکیٹ ادے لال دیو، ریاستی پرنسپل جنرل سکریٹری شہزادہ پرویز، ریاستی جنرل سکریٹری آریہ شنکر، ریاستی سکریٹری محمد امتیاز، ریاستی صدر تعلیم اور دیگر شامل تھے۔ سیل سجل یادو، ریاستی میڈیا انچارج چندجیت کمار، ریاستی نائب صدر ایجوکیشن سیل سمیت کمار، ڈویژنل صدر ہیلتھ سیل دیپک کمار، دربھنگہ ضلع صدر امریش کمار یادو، ضلع نائب صدر نتیش سہائے، پرنسپل جنرل سکریٹری نوود کمار سنگھ، ضلع جنرل سکریٹری وشال۔ کمار، چندرکانت چودھری، ضلع سکریٹری سنجے کمار، ضلع صدر یوتھ سیل ونیت اتھوانی، ضلع نائب صدر یوتھ سیل نریش کمار، بلاک صدر منوج کمار کرنا، ممبران پرتیا کماری، وجیتا کماری، جتیندر کمار، وجے کمار ساہنی، اور سنتوش کمار منڈل وغیرہ موجود تھے۔

جمعیت علماء ضلع پٹنہ کے سابق جنرل سکریٹری الحاج اخلاق احمد قادری کا انتقال، باغ مجیبی میں سپرد خاک

پٹنہ: یہ خبر انتہائی حزن وملال کے ساتھ دی جاتی ہے کہ جمعیت علماء ضلع پٹنہ کے سابق جنرل سکریٹری الحاج اخلاق احمد قادری کا آج صبح انکی رہائش گاہ واقع خانقاہ میں انتقال ہوگیا۔ انکی عمر لگ بھگ ۷۵ سال تھی۔ وہ سماجی سروکار رکھنے والے نہایت ہی اخلاق مند، وضع دار شخصیت کے مالک تھے۔ وہ کئی ٹرم تک جمعیت علماء ضلع پٹنہ کے جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں۔ فی الحال وہ جمعیت علماء ضلع پٹنہ کے نائب صدر تھے۔ انہوں نے اپنے بڑے بھائی جمعیت علماء بہار کے سابق جنرل سکریٹری الحاج حسن احمد قادری کے ساتھ شانہ بہ شانہ ملکر جمعیت کے پروگراموں اور تعمیری کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پھلواری شریف علاقہ میں سماجی کاموں کی وجہ سے وہ کافی مشہور تھے۔ یہی وجہ ہے کہ نگر پریشد، پھلواری شریف نے انکو اپنا برانڈ امبیسڈر بھی بنایا تھا۔ خانقاہ مجیبیہ، پھلواری سے ان کا لگاؤ والہانہ تھا۔ وہ مرتے دم تک خانقاہ مجیبیہ سے منسلک رہے۔ ان کے پسماندگان میں 6 بیٹے اور 2 بیٹیوں کے علاوہ کثیر تعداد میں رشتہ دار، احباب اور مخلصین موجود ہیں۔ انکی نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر حضرت مولانا سید شاہ آیت اللہ قادری، زیب سجادہ نشین خانقاہ مجیبیہ، پھلواری شریف نے پڑھائی، اور اس کے بعد باغ مجیبی، پھلواری شریف میں سپرد خاک کیا گیا۔ نماز جنازہ میں شامل ہونے والے لوگوں میں ر، مولانا بدر احمد مجیبی، مولانا منہاج مجیبی، مولانا محمد عباس قاسمی، مولانا مشہود احمد قادری، ڈاکٹر انعام ظفر شمسی، ڈاکٹر فیض احمد قادری، فیض احمد انجینیر، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، ارشد متین، عمران غنی ایڈووکیٹ، ڈاکٹر ریحان غنی، گوپال روی داس ایم ایل اے، مولانا شبلی القاسمی، انور عالم سابق ایم ایل اے، آفتاب عالم چیرمین، ظفر حسین عرف گڈو، سید سعد اللہ قادری، سید فضائل قادری، محمد مصطفی کامل، عبدالحفیظ منصوری، سعد احمد قاسمی، ڈاکٹر نیاز خالد، نجم الحسن نجمی، سید ایاز الدین اثر فریدی، اسحاق اثر، صلاح الدین منصوری، محمد عارف، ناصر قادری، عباس نوری، اعجاز احمد، شاکر منصوری، محمد انور، ارشد عباس آزاد، محمد سکندر، مسعود جامی، فیروز اختر، فرید اختر، راشد اظہار ایڈووکیٹ، ایس ایس قادری چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، کے علاوہ سیکڑوں لوگ شامل تھے مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے قل و قرآن خوانی کل مورخہ ۱۵ جنوری کو بعد نماز فجر رکھی گئی ہے دعا ۱۰ بجے ہوگی۔ انکے انتقال پر نگر پریشد، پھلواری شریف میں چیرمین آفتاب عالم کی صدارت میں ایک تعزیتی نشست کا بھی انعقاد ہوا۔ اس موقع پر آفتاب عالم نے کہا کہ اخلاق احمد قادری کے انتقال سے انکا ذاتی نقصان ہوا ہے۔ وہ کافی ملنسار اور مدد کرنے والے انسان تھے۔ وہ پھلواری شریف میں آپسی بھائی چارہ اور خیر سگالی کی علامت تھے۔ آج نگر پریشد اپنے برانڈ امبیسڈر سے محروم ہوگیا۔ ان کے درجات کی بلندی کیلئے دعاء بھی کی گئی۔ اس موقع پر پھلواری شریف کے تمام وارڈ کونسلر، شجاع الدین، مسرور جامی، محمد سکندر، پپو چاند، نعیم انصاری، انجم پروین، وائس چیرمین، شارق ضیا عرف للن، محمد منہاج، پپو خاں، محمد جاوید، نوشاد عالم کے علاوہ ایگزیکٹو آفیسر موجود تھے۔

آپ جیسا مربی اس دور میں کھاں

مفتی محمد اجمل شیرامپوری صدر جمیعتہ علماء بینی پور دربھنگہ

اس دور پرفتن میں حضرت الاستاد مولانا ومفتی حسنین قاسمی صاحب دامت برکاتھم بانی وناظم جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نور چک مدھوبنی جیسی ھستی بہت ہی کم نظر آرہی ہے آپ کا اخلاق بھی جداگانہ ہے آپ کے اندر ساری اچھائیاں اسلاف کے نہج پر ہے۔ اپنے ھو یا بیگانے ہر ایک کا خیال رکھنا اور سارے انتظامات کو نبھانا اس دور میں بہت ہی کم لوگوں میں ہے اپنی ساری مصروفیات کو چھوڑ کر قوم وملت کی فکر میں ھمیشہ رہنا یہ حضرت کی شان ہے یہی وجہ ھے کہ خود غرض لوگ حضرت سے دوری اختیار کئے ہو※ ہیں حالانکہ ایسی ھستی سے قریبی اختیار کرنا چاھئے تھا اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا چاھئے تھا اور حضرت کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاھئے تھا جبکہ وہ چیز نہیں دیکھی جارہی ہے بلکہ کچھ اور نقشہ ہے لھذا برادران اسلام آپ اور ھم سب مل کر دعاء کریں کہ حضرت جو فلاحی کاموں کو انجام دے رہیں اسے شرف قبولیت عطا فرمائے اور انکا سایہ ھم لوگوں پر تادیر قائم فرمائے۔۔ آمین

* دعاء صحت کی اپیل *

دربھنگہ (امجد عباس) ضلع میں شدید سردی کا سلسلہ جاری ہے۔ ایسے میں سردی سے بچنے کے لیے لوگ الاؤ کا سہارا لے رہے ہیں۔ آج صحافی اعجاز احمد اصلاحی کی دادی محترمہ سردی سے راحت پانے کے آگ تاپ رہی تھی اسی دوران اچانک ان کپڑے میں آگ لگ گئی جس سے جھلس ان کا جسم بری طرح زخمی ہوگیا ہے۔ ان کا علاج ڈی ایم سی ایچ دربھنگہ میں چل رہا ہے۔ آپ تمام قارئین کرام سے دعاء صحت کی اپیل ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ ڈائمہ عطا فرمائے آمین۔

اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کا صحیح انتظام کیجئے: مفتی محمد انظار عالم قاسمی

سوپول (محمد ابوالمحاسن) امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کا ایک وفد امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی ہدایت پر گذشتہ گیارہ جنوری سے ضلع سوپول کے مختلف بلاکوں میں دعوتی اصلاحی وتعمیراتی دورہ پر ہے اس وفد کی قیادت امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ کے صدر قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کررہے ہیں منگل کو وفد کا پروگرام ڈپرکھا ہمت گنج چٹ گاؤں میں منعقد ہوا اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے مفتی صاحب نے کہا کہ اولاد اللہ کی طرف سے بڑی نعمت ہے اس کی تعلیم وتربیت کی فکر کیجئے آپ نے فرمایا کہ تمہارے مال اور اولاد آزمائش کی چیز ہے اگر اس کی صحیح تعلیم وتربیت کا بہتر انتظام نہیں کیا گیا یہ انتہائی افسوس کا باعث ہوگا آج کے دور میں نئے نئے فتنے پیدا ہو رہے ہیں ان حالات میں مکاتب قرآنیہ کا قیام بہت ضروری ہے تاکہ بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت ہوسکے انہوں نے کہا کہ اتحاد کے ساتھ زندگی گزاریں ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں آپسی اختلاف وانتشار سے بچیں اگر آپس میں کوئی اختلاف ہوجائے تو دارالقضاء کے ذریعے قرآن وسنت کی روشنی میں حل کروائیں اسی میں دنیا وآخرت کی کامیابی ہے مفتی مجیب الرحمن قاسمی معاون قاضی شریعت امارت شرعیہ نے کہا کہ خواتین کی عظمت اور اس کے حقوق قرآن وسنت کے روشنی میں تفصیل سے بیان کیا اور کہا کہ اولاد خواہ لڑکا ہو یا لڑکی اس کی بڑی فضیلت آئی ہے لڑکا اللہ کی طرف سے ایک عظیم نعمت ہے اور لڑکی نعمت کے ساتھ رحمت بھی ہے اس لئے ان کو شریعت کے مطابق ان کو ترکہ میں حصہ دینا چاہیے لڑکی بحیثیت بیٹی، بہن، بیوی اور ماں ہر ایک کا ایک الگ مقام ہے اور ہر ایک کی جداگانہ فضیلت بیان کی گئی ہے آپ نے شرکاء اجلاس سے اپیل کی کہ خواتین کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کا معاملہ کریں آپ نے مزید کہا کہ اس وقت ایسے حالات پیدا کئے جارہے ہیں جس کے سد باب کیلئے ماضی میں امارت شرعیہ کی جتنی ضرورت تھی اس سے کہیں زیادہ ضرورت آج کے دور میں ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان اداروں کو مضبوط کیا جائے مفتی محمد ابوالقاسم رحمانی قاضی شریعت دارالقضاء ضلع سوپول نے رزق حلال کی فضیلت بیان کی اور کہا کہ حلال کمائی کے حصول کی ترغیب دی گئی ہے اور مال حرام سے اجتناب کا حکم دیا گیا ہے آپ نے سود رشوت وغیرہ کی قباحت بیان کرتے ہوئے کہا کہ سود قطعی طور پر حرام ہے کیوں کہ یہ ایک ایسی لعنت ہے جس سے نہ صرف معاشی استحصال، مفت خوری، حرص وطمع، خود غرضی، شقاوت و سنگ دلی، مفاد پرستی، جیسی اخلاقی قباحتیں جنم لیتی ہیں، اسی وجہ سے قرآنِ مجید میں سود سے منع کیا گیا ہے پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا قاری نجم الدین رحمانی جوائنٹ سکریٹری تنظیم امارت ضلع سوپول نے نعت پاک پیش کیا پروگرام کو کامیاب بنانے میں مولانا رئیس اعظم رحمانی مولانا محی الدین رحمانی مبلغ امارت شرعیہ نے اہم کردار ادا کیا خبر لکھے جانے تک مرکزی جامع مسجد تروینی گنج میں پروگرام جاری تھا

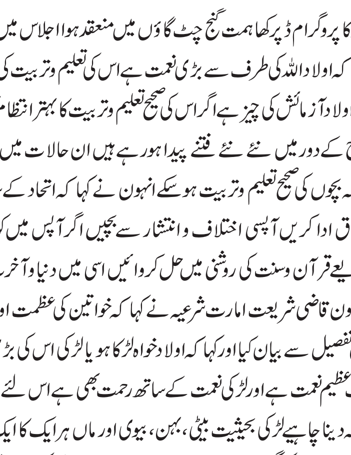

تسلیم الدین میموریل ٹورنامنٹ کے تیسرے کوارٹر فائنل میں ٹاؤن کلب بانکا نے ماڈرن اسپورٹ کلب کو دو گول سے ہرایا

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) نیتاجی سبھاش اسٹیڈیم ارریہ میں کھیلے جارہے تسلیم الدین میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کا تیسرا کوارٹر فائنل ٹاؤن کلب بانکا اور ماڈرن اسپورٹس کلب ارریہ کے درمیان کھیلا گیا، جس میں بانکا نے ماڈرن اسپورٹس کلب کو دو گول سے شکست دے کر سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کر گئی۔ کل کے تیسرے کوارٹر فائنل مقابلہ کے مہمان خصوصی عبدالحنان شروع سے آخر تک موجود رہے، اور اس سے قبل پیچ میدان میں دونوں ٹیموں کے تمام کھلاڑیوں کا آپ سے تعارف کرایا، آپ نے اس موقع پر کہا کہ نیتاجی سبھاش اسٹیڈیم ارریہ میں اس طرح کے شاندار ٹورنامنٹ کے انعقاد پر ماڈرن کلب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ پھر آپ نے یہ بھی کہا کہ کھیل کے مقابلے خیر سگالی کا پیغام دیتے ہیں اور اس سے بچوں کے ذہنی اور جسمانی نشوونما میں مدد ملتی ہے اس بین ریاستی فٹ بال ٹورنامنٹ میں کل سولہ ٹیموں نے حصہ لیا تھا، جن میں بہار، بنگال، اتر پردیش، جھارکھنڈ اور نیپال کی ٹیمیں تھیں۔ گزشتہ کل ارریہ ضلع کا یوم تاسیس تھا اس مبارک موقع پر ماڈرن اسپورٹس کلب نے کیک کاٹ کر پہلے یوم تاسیس منایا۔ ماڈرن اسپورٹس کلب کے صدر ستین شرن، سیکرٹری اشتیاق عالم۔ ذکی اختر انصاری، شاہد ہاشمی چمپو، شکیل انصاری، معتصم زبیری، شاداب شمیم، مشرف وغیرہ موجود تھے۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ جو 18 تاریخ کو ہونا تھا اب 19/جنوری کو اسی گراؤنڈ پر کھیلا جائے گا۔

مس انجن نے مالدہ ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر کا عہدہ سنبھالا

بھاگلپور۔ شارق آفاق۔ محترمہ انجن نے 13 جنوری 2025 کو مالدہ ڈویژن کی سینئر ڈویژنل کامرشیل منیجر (DCM.Sr) کا چارج سنبھال لیا ہے۔ وہ شری سدیپ بھٹاچاریہ کی جگہ لیں گی، جنہیں سینئر ڈویژنل آپریشنز منیجر (سکیورٹی)، مالدہ ڈویژن کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ محترمہ انجن نے ہندوستانی ریلوے میں اپنے کیریئر کے دوران مسلسل مہارت اور لگن کا مظاہرہ کیا، زونل ریلوے میں کئی اہم عہدوں پر فائز رہے۔ اپنی موجودہ تقرری سے قبل، وہ ایسٹرن ریلوے کے تحت سیالدہ ڈویژن کے سینئر ڈویژنل کامرشیل منیجر (سینئر ڈی سی ایم) کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں۔ مزید برآں انہوں نے آسنسول ڈویژن میں ڈویژنل کمرشل منیجر اور اسسٹنٹ آپریشنز منیجر (کوچنگ) کے طور پر گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اپنے وسیع تجربے کے ساتھ، محترمہ انجن موجودہ DCM/Malda.Sr سے توقع ہے کہ وہ مالدہ ڈویژن میں اختراعی نقطہ نظر اور بہتری لائیں گے۔ مسافروں اور عملے کے لیے آپریشنل کارکردگی اور سروس کے معیار میں اضافہ کرینگی۔

ارریہ ضلع یوم تاسیس اور مکر سنکرانتی مہوتسو ہائی اسکول ارریہ کے احاطے میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے یوم تاسیس اور مکر سنکرانتی مہوتسو 2025 پر ضلع کے تمام باشندوں کو مبارکباد دی

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) 35 ویں ارریہ ضلع یوم تاسیس پر گزشتہ کل منعقدہ پروگرام کا آغاز صبح پربھات پھیری سے ہوا۔ جس میں مقامی اسکولوں کے بچوں، ضلع سطح کے عہدیداران اور دانشوروں نے شرکت کیں۔ پربھات پھیری ارریہ ہائی اسکول سے شروع ہوئی اور چاندنی چوک، اے ڈی بی چوک، آشرم روڈ سے ہوتی ہوئے ارریہ ہائی اسکول پر دوبارہ ختم ہوئی۔ پروگرام کا آغاز ہائی اسکول ارریہ کے وسیع وعریض احاطے میں ہوا، مختلف محکموں کی طرف سے منعقد کی گئی ترقیاتی نمائش کا مشترکہ طور پر ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، ارریہ، مسٹر انجنی کمار نے فیتا کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر معزز ضلع کونسل صدر ارریہ آفتاب عظیم پپو اور تمام ضلع سطح کے عہدیداران موجود تھے۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور معزز عوامی نمائندوں نے مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ یوم تاسیس کے موقع پر سوشل سیکورٹی سیل، چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، چائلڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ، اقلیتی بہبود، لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفس، ذریعہ معاش، بجلی، الیکشن، زراعت، ممنوعہ مصنوعات اور رجسٹریشن محکمہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، محکمہ صحت کے افسران نے شرکت کی۔ محکمہ فشریز، ڈسٹرکٹ سپلائی آفس، محکمہ ٹرانسپورٹ، محکمہ تعلیم، محکمہ بہبود، محکمہ صنعت، میونسپل کونسل، زرعی مصنوعات وغیرہ نے اپنے سٹال لگائے تھے۔ پروگرام میں ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے یوم تاسیس اور مکر سنکرانتی مہوتسو 2025 پر ضلع کے تمام باشندوں کو مبارکباد دی۔ اسی سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے کفالت اور پرورش اسکیم کے تحت 14 مستفیدین کو منظوری کے احکامات جاری کیے اور 05 معذور افراد میں موٹر سائیکلیں تقسیم کیں۔ قبل ازیں ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے زیر اہتمام بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت محکمہ سماجی بہبود کے اسٹال پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بیٹی کی پیدائش کے موقع پر 05 بچیوں کو بے بی کٹس اور ماؤں کو نیوٹریشن ٹوکریاں فراہم کیں۔ سالگرہ پلاننگ کم گائیڈنس پروگرام کے تحت مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے 06 امیدواروں کو اسٹڈی ٹول کٹس فراہم کی گئیں اور DRCC کے ذریعے 05 طلباء کو سکل ڈیولپمنٹ سرٹیفیکیٹ بھی فراہم کیے گئے۔ مرکزی تقریب کے بعد دیر شام ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انل کمار، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر انجنی کمار اور موجودہ ضلع سطح کے عہدیداروں کے ذریعہ ثقافتی پروگرام کا مشترکہ طور پر شمع روشن کرکے کیا۔ افتتاحی تقریب کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ نے ضلع کے لوگوں سے خطاب کیا۔ ثقافتی پروگرام میں مقامی اسکول کے بچوں نے کئی طرح کے رقص پیش کیے جن میں ہائر سیکنڈری اسکول چندی پور پالسی، کستوربا گاندھی گرلز ہائی اسکول جئے پرکاش نگر، گرلز ہائی اسکول ارریہ، جواہر نودیہ ودیالیہ ارریہ، کیندریہ ودیالیہ ارریہ، متھیلا پبلک اسکول ارریہ، موہنی دیوی کے نام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ضلع کے مقامی فنکاروں اور باہر سے آئے ہوئے مہمان فنکاروں کی جانب سے بہت سے پرفارمنس دی جارہی ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفیسر ارریہ، سول سرجن ارریہ، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ارریہ، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر ارریہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل ارریہ، تمام سینئر ڈپٹی کلکٹر ارریہ، ڈسٹرکٹ آرٹ کلچر آفیسر ارریہ اور تمام ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔

سٹی فش مارکیٹ کا افتتاح وزیر دیہی ترقی نے فیتہ کاٹ کر کیا

(بہار شریف محمد آفتاب) آپ دیکھ رہے ہیں نیشن فور نیوز، بہار شریف کے گگن دیوان میں سٹی فش مارکیٹ کا افتتاح بہار کے دیہی ترقی کے وزیر شراون کمار نے کیا، اس موقع پر بہار کے وزیر شراون کمار نے کہا پرانی مچھلی منڈی جو کہ ندی شریف کے کنارے تھی کو ہٹا کر بہار شریف گگن دیوان میں جگہ دی گئی ہے کیونکہ ٹریفک جام کے مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے مچھلی منڈی کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ گاڑیوں کا انتظام کیا جائے گا تاکہ مچھلی منڈی سے مچھلی کو بروقت تمام جگہوں پر پہنچانے کا کام کیا جائے تاکہ آنے جانے والے لوگوں کو سہولت میسر آ سکے۔ مچھلی کو زندہ رکھنے کا بھی انتظام کیا جائے گا تاکہ جو بھی مچھلی بازار میں آئے اسے یہاں رکھا جا سکے وہاں سے زندہ مچھلی لے کر پہنچانے کا کام کیا جائے گا تاکہ لوگوں کو زندہ مچھلی مل سکے۔ اس موقع پر سیلرز ایسوسی ایشن سنیل کمار، جے ڈی یو کے سابق ایم ایل اے انجینئر سنیل، سابق ایم ایل سی راجو یادو، سابق ڈپٹی میئر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، بہار شریف اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار اصغر شمیم، بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر موجود تھے۔ میئر کے نمائندے اور نوجوان رہنما دانش ملک، سوگرہ ہائی سکول کے سکریٹری آفتاب عالم، سلطان انصاری، سوگرہ وقف اسٹیٹ کے متولی حاجی مختار الحق، سوگرہ وقف اسٹیٹ کے نائب اول زید احمد عرف چھوٹا بہاری، سوگرہ وقف اسٹیٹ کے ممبر کم سوگرہ کالج کے ممبر لدن ملک، سماجی کارکنان اور دیگر نے شرکت کی۔ حامد ملک، سماجی کارکن بنٹی خان، مجاہد اسلام عرف راکی، وارڈ نمبر 45 بڑی درگاہ کے کونسلر نمائندے تساور حسن بامی، جے ڈی یو کے سینئر لیڈر محمود بکھو، جے ڈی یو لیڈر سکیب الحسن، انجمن کے سکریٹری مفد الاسلام اکبر آزاد، نیو رائن بس آپریٹر محمد علی اور دیگر بھی موجود تھے۔ مرتضیٰ، پلاٹ پورہ پنچایت کے ہیڈ نمائندے نوشاد احمد، محمد راشد، محمد رستم، مچھلی ایسوسی ایشن کے کارکنان اور مچھلی فروشوں کے علاوہ ہزاروں لوگ بھی موجود تھے، بہار شریف سے محمد آفتاب کی رپورٹ۔

مکر سنکرانتی پر کانپور میں لاکھوں لوگوں نے گنگا میں ڈبکی لگائی

سنیل باجپائی

کانپور۔ آج منگل کو یہاں مکر سنکرانتی کا تہوار منانے کے ساتھ ساتھ لاکھوں لوگوں نے گنگا میں ڈبکی بھی لی۔ آج، مکر سنکرانتی کے مقدس تہوار پر، ہزاروں عقیدت مند عقیدہ کی ڈبکی لینے کے لیے شہر کے تمام 14 گھاٹوں بشمول بٹور، اٹل، پرمت، سرسیا، مسکار، سدھناتھ، شکلا گنج پہنچے۔ اس کے لیے گھاٹوں پر ان کے کپڑے بدلنے کے ساتھ ساتھ عقیدت مندوں کی حفاظت کے مکمل انتظامات کیے گئے تھے۔ آج مکر سنکرانتی کے تہوار کے لیے 10 غوطہ خوروں کو واٹر پولس اہلکاروں کے ساتھ اٹل گھاٹ اور سرسیا گھاٹ کے درمیان تعینات کیا گیا تھا۔ بیریکیڈنگ کے ساتھ ساتھ سرسیا گھاٹ پر گنگا کے کنارے تک پہنچنے کے لیے 5 متبادل راستے بھی تیار کیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ اٹل، پرمت اور سرسیا گھاٹ پر غسل کے لیے خصوصی تیاریاں کی گئی تھیں۔ یہاں گھاٹ سجائے گئے تھے۔ اسکرٹنگ کو بلے بازوں کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا تھا۔ سریسایا گھاٹ پر خصوصی گنگا آرتی کے لیے بھی جگہ بنائی گئی تھی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر یہاں بھجن اور آرتی کا سلسلہ بھی بہتا ہوا دیکھا گیا۔ عقیدت مندوں کے کپڑے بدلنے کے لیے 23 عارضی چینجنگ روم بھی بنائے گئے اور پوجا کے انعقاد کے لیے 25 سے 30 جھونپڑیاں بھی بنائی گئیں۔ ایک تالاب بھی تیار کیا گیا۔ اس مکر سنکرانتی پر عقیدت مندوں کی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے پولس فورس کے ساتھ ساتھ 4 کمپنی پی اے سی کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔

بھاگلپور میں گرو سنگھ سبھا میں لوہڑی کا تہوار بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

شارق آفاق

آج بھاگلپور میں مورخہ 1.14۔2024 کو، لوہڑی کا تہوار گوردوارہ گرو سنگھ سبھا گوردوارہ روڈ میں بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ لوہڑی شمالی ہندوستان اور پنجابیوں کی ایک خاص عبادت ہے جس کی بہت سی ثقافتی، سماجی اور دیگر اہمیتیں یہ ہیں کہ ربیع کی فصل کی کٹائی کے بعد اسے آگ کے لیے وقف کیا جاتا ہے اور اس کی دعا دی جاتی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ہماری فصل کا سال بھرا ہونا چاہیے؛ اس کو منانے کے لیے آج شام 30:7 بجے گرودوارہ کے احاطے میں سکھمنی صاحب کا ورد کیا گیا، جس کے بعد بھائی سنجے سنگھ اور بھائی جسپال سنگھ نے مجمع کو آگاہ کیا۔ لوہڑی کی اہمیت کے بارے میں اور لوہڑی کے بھجن اور کیرتن گائے گئے اس کے بعد اجتماعی دعا کے بعد گرودوارہ کے احاطے میں لوہڑی روشن کی گئی اور جماعت نے قطار میں کھڑے ہو کر آگ کے سات چکر لگائے اور پھر مکئی چڑھائی، دعائیں کی گئیں۔ مونگ پھلی، تل وغیرہ پیش کر کے خاندان اور معاشرے کی بھلائی کے لیے گرودوارہ کے احاطے میں نوجوانوں اور خواتین کے درمیان لوک گیت گائے گئے اور نئے سال کا استقبال کیا گیا اور لوہڑی کا تہوار بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ پروگرام کے احسن طریقے سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے گرودوارہ مینجنگ کمیٹی کے سکریٹری سردار بلبیر سنگھ، سرپرست کھیم چند بچانی، ہرویندر سنگھ بھنڈاری نائب صدر، رمیش سوری ڈپٹی سکریٹری، منجیت سنگھ نے نوجوانوں کا تعاون فراہم کیا۔

مسلم معاشرے میں دینی تعلیم کو عام کریں: محمد نظام الدین ندوی

الھدیٰ اسلامی مکتب کی جانب سے العلم کوچنگ سینٹر اماموری میں کوئز مسابقہ کا انعقاد

ویشالی (عبدالواحد) یہ بچے کل کے مستقبل ہیں ماں باپ درخت ہے اور استاد طالب علم کی روح ہے یہ باتیں مولانا عبدالقیوم شمسی نے العلم کوچنگ سینٹر اماموری پاتے پور ویشالی کے احاطے میں کہیں، انہوں نے علمائے کرام سے بھی درخواست کی کہ وہ گارجین حضرات سے ملاقات کریں اور انہیں تعلیم کی اہمیت و افادیت کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں، الھدیٰ اُردو لائبریری چک پہاڑ کے ڈائریکٹر مولانا نظام الدین ندوی نے کہا کی اشد ضرورت ہے ورنہ یہ نسل ارتداد کے شکار ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ تعلیم قوموں کا سب سے میدان میں آگے بڑھائیں، مولانا جنید عالم قاسمی نے کہا کہ ترقی کی منازل طے کرنے کے لئے ہمیں بھی کے لئے، ہمیں تعلیم کو حقیقی معنوں میں حاصل کرنا چاہئے، مولانا نظر الھدیٰ قاسمی نے بہت ہی بہترین تعلیم حاصل کریں اور مزید ترقی کریں، مولانا عمر فاروق ندوی نے کہا کہ مسلمان بھی کبھی جدید تعلیم سے ہے کہ مسلمانوں نے تعلیم و تربیت میں معراج پا کر دین و دنیا میں سربلندی اور ترقی حاصل کی لیکن جب بھی محروم کیا وہ بحیثیت قوم اپنی شناخت کھو بیٹھے، مولانا امام الدین ندوی نے کہا کہ دشمن طاقتیں ہمیں دینی ابا بکر پور نے کہا کہ اگر ہم نے علم کو سینے سے لگایا اور اپنا محاسبہ کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ دین و دنیا دونوں کوئز مسابقہ سے بچوں کے اندر صلاحیت پیدا ہوتی ہے اس طرح کے پروگرام ہر جگہ منعقد کرنی کہ آج کی جو حالات ہے ایسے وقتوں میں ہم بڑوں کو اپنے نئی نسل کے بارے میں بڑی گہرائی سے سوچنے بڑا اثاثہ ہے۔ اس زیور کو سنبھالنا بہت ضروری ہے۔ یہ باتیں تب ہی ممکن ہے جب ہم اپنے نسل کو تعلیمی تعلیم کی طرف بہت زیادہ دھیان دینا پڑے گا۔ آج کی زندگی تعلیم کے بغیر ادھوری ہے۔ اس کو پر کرنے انداز میں والدین سے درخواست کی کہ وہ اپنے بچوں پر گہری نگہبانی کریں تاکہ آپکے بچے بہتر ڈھنگ سے دور نہیں رہے بلکہ جدید زمانے کے جتنے بھی علوم ہیں زیادہ تر کے بانی مسلمان ہی ہیں اسلامی تاریخ گواہ مسلمان علم اور تعلیم سے دور ہوئے وہ غلام بنا لیئے گئے یا پھر جب بھی انہوں نے تعلیم کے مواقعوں سے خود کو تعلیم کی طرف سے بدگمان کر کے ملک کو کمزور کرنے کے درپہ ہیں، مولانا قمر عالم ندوی مدرس مدرسہ احمدیہ جگہوں پر ہمیں کامیاب کریں گے، مولانا شمیم احمد شمس نے کوئز مسابقہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے چاہیے، مجلس کی صدارت مولانا عبدالقیوم شمسی صاحب نے کی جبکہ نظامت کے فرائض انجام ماسٹر عبد الحفیظ نے دیا، مجلس کا آغاز قاری تاج الدین مدرس مدرسہ اسلامیہ اماموری کے تلاوت سے ہوا، جبکہ نعتیہ کلام قاری ظاہر حسین ویشالوی مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن پوکھرا بھوآرا پاتے پور نے پیش کیا، سوالات کے جوابات مشترکہ طور پر مولانا عمر فاروق ندوی، مولانا نظام الدین ندوی و مفتی جنید قاسمی نے پوچھا، حکم کے فرائض انجام مولانا جاوید اختر قاسمی، وقاری محمد مصطفیٰ نے دیا، تمام کامیاب طلبہ و طالبات کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا، موقع پر ماسٹر عبدالحنان، قاری محمد ارشاد ڈائریکٹر صدر القرآن تاج پور، استاذ الشعراء اسرار دانش، عطاء الرحمٰن، سرفراز احمد، ماسٹر انس، محمد امجد، حافظ شاہد، حافظ آل نبی، حافظ امجد حافظ سہراب، حافظ ثناء اللہ، قاری تاج الدین، حافظ بختیار کیفی، حافظ شکیل، مولانا ممتاز ندوی امام و خطیب اماموری رونقِ اسٹیج تھے پروگرام کو کامیاب بنانے میں محمد نثار علم، ماسٹر اکرام الحق، محمد ذاکر، محمد عثمان، ماسٹر محمد انظار، ماسٹر محمد عمران، محمد سراج، محمد عرفان، محمد محفوظ، محمد ظفر، محمد نور عالم، محمد کلام، محمد اشفاق، محمد محبوب، حافظ محمد شاہد، حافظ محمد عمیر، محمد جمال، محمد سعد اللہ، محمد حدیث، محمد اسلام محمد عثمان، حافظ محمد حذیفہ، حافظ علقمہ سلام، محمد رضوان، وغیرہ پیش پیش تھے

چھتوں پر پتنگ بازی سے لے کر تل اور گڑ کی مٹھاس تک... زی ٹی وی کے ستاروں نے مکر سنکرانتی کی یادیں تازہ کیں

پٹنہ: مکر سنکرانتی وہ تہوار ہے جو ہمیں خوشی، نئی صبح اور نئی فصل کا جشن منانے کا احساس دلاتا ہے۔ یہ دن خاندانوں کو رنگ برنگی پتنگوں، خوبصورت رنگولیوں اور تل گڑ کے لڈو، پورن پولی جیسے مزیدار پکوانوں کے ساتھ قریب لاتا ہے۔ زی ٹی وی کے ستارے کشوری شاہانے (کیسے مجھے تم مل گئے)، سچن پاریکھ (وسودھا)، بھومیکا گرونگ (بس اتنا سا خواب)، سریشتی جین (کم کم بھاگیہ)، ابھیشیک ملک (جمائی نمبر 1)، بھرت اہلوت اس موقع پر موجود تھے۔ اس موقع پر (جانے انجانے ہم ملے)، ایشوریہ کھرے (بھگیا لکشمی) اور اسمی دیو (جاگرتی - ایک نئی سبھا) نے اس تہوار کی اپنی پسند کی یادیں اور اس دن کو منانے کے منفرد طریقے بتائے۔ زی ٹی وی کا جمائی نمبر۔ ڈیجیٹل پارٹنر 2 میں نیل کا کردار ادا کرنے والے ابھیشیک ملک نے کہا، مکر سنکرانتی میرا پسندیدہ تہوار ہے کیونکہ یہ بچپن کی بہت سی خوبصورت یادیں واپس لاتا ہے۔ مجھے وہ دن یاد ہیں جب پورا خاندان چھت پر جمع ہو کر پتنگ اڑایا کرتا تھا۔ پڑوسیوں کے ساتھ مقابلے ہوتے، تل گڑ کے لڈو کھائے جاتے اور شام تک گانوں سے لطف اندوز ہوتے۔ مجھے اب بھی یاد ہے، ہمارے پڑوس میں ایک گجراتی خاندان رہتا تھا، جو ہر سال مزیدار اندھیو بنا کر کھلاتا تھا۔ اب جب میں بڑا ہو گیا ہوں، زندگی تھوڑی سی بدل گئی ہے۔ لیکن، میں اب بھی اس تہوار کو اپنے خاندان اور قریبی لوگوں کے ساتھ سادگی سے منانا چاہتا ہوں۔ دوپہر کے کھانے پر سب سے ملنا اور چکی اور لڈو سے لطف اندوز ہونا میرے لیے سب سے خاص بات ہے۔ اس خوبصورت تہوار پر آپ سب کو میری نیک خواہشات۔ مکر سنکرانتی مبارک ہو!" زی ٹی وی کے بھاگیہ لکشمی میں لکشمی کا کردار ادا کرنے والی ایشوریہ کھرے نے کہا، "مکر سنکرانتی کا جوش اور جوش ممبئی میں دیکھنے کے لائق ہے۔ لوگ صبح سویرے اپنی چھتوں پر پتنگ اڑانے، موسیقی بجانے اور تہوار کے مزیدار پکوانوں سے لطف اندوز ہونے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

مکر سنکرانتی فیسٹیول پروگرام کا باقاعدہ افتتاح

شارق آفاق

بھاگلپور 14 جنوری 2025، مکر سنکرانتی مہوتسو 2025 کے موقع پر آرٹ کلچر اینڈ یوتھ ڈیپارٹمنٹ بہار اور ضلع انتظامیہ بھاگلپور کے مشترکہ زیر اہتمام اور بھاگلپور کی لوک ثقافت پر مبنی لوک گیت، لوک رقص، لوک شاعری اور بھاگلپور ضلع کے لوک ڈرامے کے فنکاروں نے بھاگلپور کے سنڈیس کمپاؤنڈ میں اوپن ایئر اسٹیج میں اپنی پریزنٹیشن دی۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح ضلع آرٹ اینڈ کلچر آفیسر انکت رنجن اور ضلع اسپورٹس آفیسر جے نارائن کمار نے چراغ جلا کر کیا۔ ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر نے اپنے خطاب میں کہا کہ محکمہ آرٹ، کلچر اور یوتھ ڈپارٹمنٹ کے ذریعے ضلع میں مختلف قسم کی ثقافتی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ منعقد کی جا رہی ہیں جن میں ہر سطح کے فنکاروں کو موقع دیا جا رہا ہے چاہے وہ دیہی فنکار ہوں۔ یا قومی سطح کے فنکار، چاہے وہ لوک گلوکار ہوں یا کلاسیکی گلوکار، چاہے وہ ادب سے وابستہ ہوں یا ثقافت کے کسی بھی حصے کے، انہیں مختلف پروگراموں میں مسلسل مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر جے نارائن کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے مسلسل منعقد کئے جانے والے ثقافتی پروگراموں میں اب بھاگلپور کے لوک فنکاروں کی نمائندگی بڑھ رہی ہے جو کہ ضلع کی ثقافتی صحت کے لیے ایک انتہائی مثبت قدم ہے۔ اپنی ثقافتی پرفارمنس دینے کے لیے آئے ہوئے فنکاروں کا کہنا تھا کہ اب ضلعی انتظامیہ کے تقریباً تمام پروگراموں میں انگیکا میں اینکرنگ دیکھنے کو مل رہی ہے جو کہ پہلے انگیکا زبان کی ویڈیوز کے لیے ایک نایاب چیز تھی۔ مکر سنکرانتی فیسٹیول میں اپنی پرفارمنس پیش کرنے والے فنکاروں میں کرشنا کلب، شری کرشنا سیوا سنستھان، ارپت چودھری، ٹیچرس انسٹی ٹیوٹ، سنجے دراواری، انگیکا کماری اور دیگر ساز فنکاروں نے ڈرامہ، گیت اور رقص پیش کر کے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ بھاگلپور کی ثقافت کو پیش کیا گیا۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی مظفر پور آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین علیہ السلام کی طرف سے جلیل حسین ہاؤس میں یوم ولادت باسعادت کا انعقاد کیا گیا

حضرت علی علیہ السلام کا یوم ولادت دنیا کے مقدس ترین مقام کعبہ میں منایا گیا اور آپ کی شہادت 13 رجب کو اس دنیا میں ہوئی۔ آپ کے بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ یا رسول اللہ عجل کی تلاوت کریں، مجھے زبور پڑھنے دیں، قرآن مجید جو ابھی نازل نہیں ہوا تھا، مجھے پڑھنے دیں، فرمایا، کیا میں قرآن پڑھوں؟ آپ نے قرآن سننا شروع کیا کہ آپ نے بہت اچھا قرآن پڑھا ہے، آپ نے فرمایا کہ علی اور میں ایک ہی نور کے دو ٹکڑے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 25.1 لاکھ حاجیوں کے سامنے اعلان کیا تھا۔ کہ جو میں ان کے علی مولا کا مولا ہوں حضرت علی علیہ السلام نے اپنی پوری زندگی میں بہت سی جنگیں لڑیں اور ان میں فتح حاصل کی اور اسلام کا پرچم بلند کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی عظیم طاقت سے نوازا کہ ساری دنیا آپ کی دشمن بن گئی اور ظاہر ہے کہ لوگ مسلمان ہو گئے۔ لیکن وہ ہمیشہ قتل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے، میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے، اگر کوئی شہر میں داخل ہونا چاہے تو اسے پہلے دروازے پر آنا پڑے گا، پھر جب وہ واپس آئے گا۔ اس کو دروازے کے قریب جانا پڑے گا، لیکن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل و عیال کی خوبیوں کو نہ پہچانا، اور ان کی دشمنی کی وجہ سے لوگوں نے جہنم خرید لی جو علی کا دشمن ہے، وہ رسول کا دشمن ہے۔ نبی کا دشمن اپنا دشمن ہے، دشمن کا ٹھکانہ دشمن کا ہے۔ جہنم ہے اجتماع، عصر عصری بجنور ولایت عباس عبدی سید ولی حیدر راجہ حیدر رواب زہرہ شریک ہوئے، حیدری یا علی یا علی کے نعرے بلند ہوتے رہے۔

ایل جے پی (رام ولاس) کے ریاستی دفتر میں مکر سنکرانتی کے موقع پر چوڑا دہی دعوت پروگرام کا اہتمام

این ڈی اے کی تمام آئینی جماعتوں کے قائدین بشمول محترم اور چیف منسٹر نے چوڑا دہی کی دعوت میں شرکت کی۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر 1 وہیلر روڈ پر واقع لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے بہار ریاستی دفتر میں بڑے جوش و خروش اور دھوم دھام سے چورا دہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں این ڈی اے کی تمام اتحادی جماعتوں نے اپنی موجودگی درج کرائی اور مکر سنکرانتی کی مبارکباد بھیجی۔ مذکورہ پروگرام میں پارٹی کے قومی صدر اور عزت مآب مرکزی وزیر شری چراغ پاسوان جی نے تمام لیڈروں کو تل کٹ اور دہی کھلا کر ان کا منہ میٹھا کیا۔ اس موقع پر شری چراغ نے تمام ہم وطنوں بشمول بہار کے تمام لوگوں کو مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی۔ پارٹی کے مرکزی ترجمان ڈاکٹر راجیش بھٹ نے پریس کو بتایا کہ اس موقع پر ہز ایکسیلینسی گورنر عارف محمد خان، ریاست کے وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار، بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر شری نند کشور یادو، بہار قانون ساز اسمبلی کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ۔ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، وجے سنہا، بہار حکومت کے عزت مآب وزیر جناب وجے کمار چودھری، بی جے پی کے ریاستی صدر کم عزت مآب وزیر دلیپ جیسوال، جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا، ہیم پارٹی کے ریاستی صدر انیل کمار، اشوک چودھری، کرشننندن پاسوان، منگل۔ پانڈے، نتن نوین، سنتوش سنگھ، قانون ساز کونسلر سنجے سنگھ، پارٹی کے معزز ممبران پارلیمنٹ ارون کمار بھارتی، وینا دیوی، شمبھاوی چودھری، سابق ایم پی رامکیشور سنگھ، معزز ایم ایل اے وشال سنگھ، سچید انند رائے، پارٹی کے ریاستی صدر اور سابق ایم ایل اے راجو۔ تیواری، سابق قانون ساز کونسلر اور پارلیمانی بورڈ کے چیئرمین ہلاس پانڈے نے پارٹی کے بانی پدم بھوشن آنجہانی رام ولاس پاسوان جی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تصویر پر پھول چڑھائے اور دہی چوڑا کے پروگرام میں شرکت کی اور مکر سنکرانتی کی مبارکباد دی

مدرسہ مصباح العلوم میں سماجی کارکن ڈاکٹر وسیم کی جانب سے بچوں کو گرم کپڑے تقسیم کیے گئے

سیتامڑھی (کلیم اختر) ضلع کے ہرپورواباجپٹی میں آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاذ (اے آئی پی ایم ایم)، بہار کے ذریعہ مدرسہ مصباح العلوم ہرپروا میں منعقدہ پروگرام نے ایک بار پھر سماج کے تئیں اپنی ذمہ داری کو ثابت کیا۔ اس تقریب میں سماجی کارکن ڈاکٹر وسیم صاحب کی جانب سے مدرسے کے بچوں کو سردی سے بچاؤ کے لیے گرم کپڑے تقسیم کیے گئے۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاذ (اے آئی پی ایم ایم)، بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری محمد شمشاد انصاری نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ معاشرے کی حقیقی ترقی بچوں کے ہاتھ میں ہے اور ہمیں ان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھانا ہوگا۔ مزید انہوں نے کہا کہ یہ تقریب نہ صرف تعلیمی بیداری کو فروغ دینے کے لیے تھی بلکہ پسماندہ مسلم کمیونٹی کی بہتری کے لیے آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاذ (اے آئی پی ایم ایم)، بہار کے عزم کی بھی عکاسی کرتی ہیں۔ اس موقع پر ماسٹر عبدالقیوم، ڈاکٹر سرفراز منصوری، جمشید انصاری، صغیر شاہ، نوشاد انصاری اور علاقہ کے کئی معزز سماجی سیاسی شخصیات موجود تھے۔

جذام کے مریضوں میں گرم کپڑے تقسیم

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

لیپروسی کنٹرول یونٹ، گلزار باغ، گائےگھاٹ میں جذام کے مریضوں میں اونی کپڑے تقسیم کیے گئے۔ منگل کو ہری اوم سائی سنستھا، چنڈی گڑھ کی طرف سے مریضوں میں اونی کپڑے، کمبل، موزے اور ٹوپیاں تقسیم کی گئیں۔ یونٹ کے ریٹائرڈ ملازم موعلی نے بتایا کہ ادارے کی درخواست پر ادارے کی سربراہ مونیکا سنگھل کی جانب سے ریاست کے تمام اضلاع کے غریب جذام کے مریضوں میں گرم کپڑے تقسیم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہری اوم سائی اور دیگر اداروں کی طرف سے وقتاً فوقتاً جذام کے مریضوں کی ہر ممکن مدد کی جاتی ہے۔ نیز تنظیم نے مجھے اس کام کے لیے موزوں سمجھا، اس کے لیے تنظیم کو میری نیک تمنائیں اور مبارکباد۔ اس موقع پر جذام کے مریضوں کو اس بیماری سے بچاؤ کے طریقوں اور درست علاج کے حوالے سے بھی ثالثی کی گئی۔ آخر میں جذام کے مریضوں کو کھانا بھی فراہم کیا گیا۔

مکر سنکرانتی روایتی انداز میں منائی گئی، عقیدت مندوں نے گنگا میں غسل کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

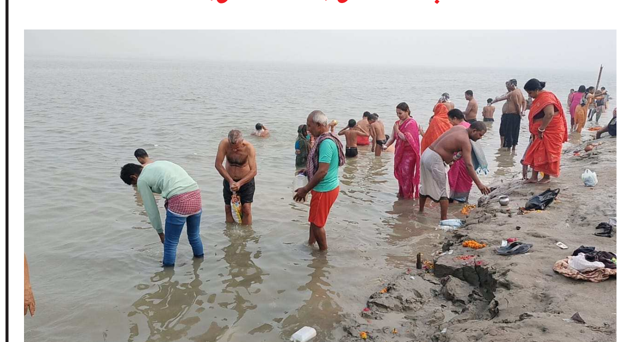

سردی اور دھند کے درمیان، عقیدت مندوں نے منگل کو روایتی طور پر گنگا کے مختلف گھاٹوں پر غسل اور پوجا کر کے مکر سنکرانتی کا تہوار منایا۔ مکر سنکرانتی کے موقع پر، صبح سویرے، عقیدت مندوں نے گنگا میں مذہبی ڈبکی لگائی اور سورج دیوتا کی پوجا کی۔ گنگا ندی میں نہانے کے بعد لوگوں نے تل اور گڑ کی ہلکی خوشبو سے مزین خیراتی اشیاء عطیہ کیں۔ مندروں میں بھی بھگوان کو نذرانہ پیش کیا گیا۔ بڑی پٹنا دیوی میں شکتی پیٹھ سدھا پیٹھ چھوٹی پٹنا دیوی میں مہنت وجے شنکر گری، آچاریہ اننت ابھیشیک دویدی اور بابا ویک دویدی کی نگرانی میں مذہبی رسومات ادا کی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی گائےگھاٹ واقع گوری شنکر مندر میں بھگوان کو چیوڑہ، گڑ اور دہی چڑھایا گیا۔ کرنال گنج گائے گھاٹ میں واقع قدیم سنکٹ موچن ہنومان مندر درگا استھان میں پرساد پیش کرنے کی جگہ بھی ہے۔ بعد ازاں پرساد تقسیم کیا گیا۔ مانسا رام اکھاڑہ میں واقع رادھے کرشنا مندر میں لوگوں نے دہی، چوڑا اور تلکٹ بھی پیش کیا۔ اس کے علاوہ کئی مقامات پر مندروں میں مذہبی رسومات کا اہتمام کیا گیا۔

ملسلامی میں سب پوسٹ آفس کی نئی عمارت کا افتتاح

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

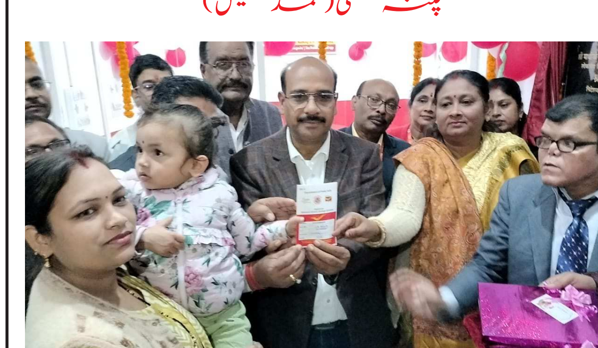

پٹنہ صاحب پوسٹل ڈویژن کے تحت مادھوملز سب پوسٹ آفس کی نئی عمارت کا افتتاح کیا گیا۔ مہمان خصوصی اور بہار کے چیف پوسٹ ماسٹر جنرل انیل کمار نے آن لائن ملسلامی کے ناگلہ مین روڈ کے قریب کسم کمپلیکس میں کھولے گئے نئے سب پوسٹ آفس کا افتتاح کیا۔ بہار کے چیف پوسٹ ماسٹر جنرل نے کہا کہ یہ ڈاکخانوں کو کسٹمر فرینڈلی بنانے کی سمت ایک قدم ہے۔ سب پوسٹ آفس میں آنے سے صارفین اچھے ماحول میں بہتر سہولیات حاصل کر سکیں گے۔ لیکن ڈائریکٹر پوسٹل سروسز ہیڈکوارٹر، پون کمار نے کہا ہے کہ صارفین کو ڈیجیٹل بینکنگ پوسٹ آفس ایکسپورٹ سینٹر کی سہولت سب پوسٹ آفس سے ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سب پوسٹ آفس کے ذریعے علاقے کے بڑے اور چھوٹے دکاندار جدید ترین سروس پوسٹ آفس ایکسپورٹ سینٹر (DNK) سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ DNK کے ذریعے دکاندار اپنا سامان ملک اور بیرون ملک برآمد کر سکتے ہیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کمیونٹی کے لیے دلی نیک خواہشات کا اظہار کیا، ثقافتی ورثے اور کمیونٹی کے جذبے کو اجاگر کیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی کی مکر سنکرانتی پر نیک خواہشات بہت سے لوگوں کے لیے خوشی کا باعث ہوں گی۔ یہ ہمیشہ دل دہلا دینے والا ہوتا ہے جب کمیونٹی لیڈرز اور عوامی شخصیات تہواروں کے دوران اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں، کیونکہ یہ اتحاد اور جشن کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ایڈوکیٹ پٹنوی نے دعا کی کہ مکر سنکرانتی میں ممکنہ طور پر خوشحالی، خوشی اور اتحاد کے دلی پیغامات شامل ہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ثقافتی روایات کی اہمیت اور مل کر جشن منانے کی خوشی پر زور دیں۔ یہ اکثر لوگوں کو بھائی چارے میں شامل ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔انہوں نے اس تہوار کو منانے کے لیے ایک کمیونٹی کے طور پر اکٹھے ہونے کی اہمیت پر زور دیا، تعلق اور باہمی احترام کے احساس کو فروغ دیا۔ایڈوکیٹ پٹنوی نے یہ بھی کہا کہ ثقافتی طریقوں کو زندہ رکھنے کے لیے لوگوں کو روایتی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیے، جیسے پتنگ بازی، تہوار کے کھانے کی تیاری، اور رسومات ادا کرنا۔ایڈوکیٹ پٹنوی نے مزید لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنی خوشیوں اور خوشحالی کو ضرورت مندوں کے ساتھ بانٹیں، دینے اور ہمدردی کے جذبے کو تقویت دیں۔ یہ اقدامات نہ صرف کمیونٹی کو ترقی دیتے ہیں بلکہ افراد کو ان اقدار اور روایات پر غور کرنے کی ترغیب دیتے ہیں جو مکر سنکرانتی کو خاص بناتے ہیں۔

اردو صحافت کا المیہ: سراج انور

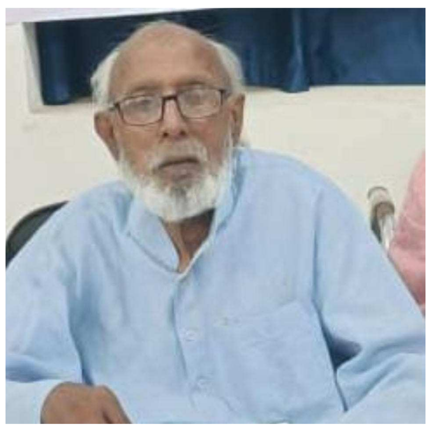

بزرگوار صحافی خورشید پرویز صدیقی اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ بیباک اور بڑے صحافی تھے۔ان کی یاد میں رسم ادائیگی کے لئے کل پٹنہ میں اردو میڈیا فورم کی جانب سے تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔سبھی اخبارات کے ایڈیٹر اور رپورٹر موجود تھے۔آج تعزیتی نشست کی ایک لائین کی خبر کسی اخبار میں نہیں ہے۔اردو صحافت کا المیہ یہی ہے آج زیادہ تر صحافی ریلیز کے بھروسے بیٹھے رہ جاتے ہیں۔خود خبر لکھنا شاید نہیں آتا؟ محنت نہیں کرتے۔صحافتی ذمہ داری تو یہ تھی کہ جن لوگوں نے تعزیتی کلمات پڑھے وہی لکھ ڈالتے۔اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تھے تو ایک تصویر لگا کر کیپشن ڈال دیتے۔خبر اور مردہ زیادہ دیر تک رکھنے سے بدبو دینے لگتا ہے۔آج ریلیز بنے گی کل باسی خبر چھاپنے سے کیا فائدہ؟اس اخبار نے بھی خبر نہیں چھاپی جہاں خورشید بھائی آخری سانس تک ملازمت میں تھے۔جبکہ وہاں سے ایڈیٹر صاحب اور رپورٹر بھی موجود تھے۔جب تعزیتی نشست کی خبر نہیں دے سکتے تو آپ نے مرحوم سے سیکھا کیا۔خاک نہیں سیکھے۔صرف آنسو بہانے سے صحافت کو سرفرازی حاصل نہیں ہو جاتی جب تک آپ اس شخصیت کی خوبیوں کو اپنے اندر اتار نہیں لیتے۔ہم نے تو کئی موقعوں پر خورشید بھائی کو رپورٹنگ کرتے بھی دیکھا ہے۔خود سے رپورٹ لکھنا معیوب نہیں ہے۔

مانو میں یورپی ہسٹورین کی آمد آج

بتاریخ 14 جنوری 2025 بروز منگل ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد میں ایک یورپین ہسٹورین کے وفد ساتھ ملاقات بطور انٹرویو ہوئی جس کو منعقد کرانے والے ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری کے ہیڈ پروفیسر رفیع اللہ اعظمی تھے سب سے پہلے ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری کے ہیڈ پروفیسر رفیع اللہ اعظمی نے آنے والے تمام ہسٹورین کا استقبال کیا اور ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری کے ٹیچر ڈاکٹر پرویز کھانڈے نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کیا پھر اس کے بعد یورپین ہسٹورین کے وفد میں سے ایک ہسٹورین کو مدعو کیا گیا اور اس نے اپنی خوشی کا اظہار کیا اور اپنے ریسرچ کے بارے چند باتیں کیں۔اس کے بعد پروفیسر صدیقی محمد محمود سر کو مدعو کیا گیا سر نے پہلے اپنا تعارف پیش کیا اور پھر ہسٹری کا ایک مختصر سا خاکہ پیش کیا جو بہت ہی اہم تھا ۔ پھر ہسٹورین کے وفد کو کئی گروپ میں تقسیم کیا تا کہ اچھے انداز میں انٹرویو ہو سکے اور اس سے فائدہ اٹھایا جا سکے،اس انٹرویو میں مانو ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری ایم اے سال دوم کے طلبہ ریسرچ اسکالر، ٹیچرس اور گیارہ یورپین ہسٹورین شامل تھے اس انٹرویو میں مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی اور ہم سب نے اس سے استفادہ کیا، پھر انٹرویو پایہ تکمیل کو پہنچا۔ معراج عالم (ایم. اے سال دوم) ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد

انڈیا انرجی ویک 2025 عالمی توانائی کے مکالمے کی نئی وضاحت کرے گا

نئی دہلی، 14 جنوری، 2025: انڈیا انرجی ویک 2025 (IEW 2025)، حکومت ہند کا اہم توانائی پروگرام، 11 سے 14 فروری 2025 تک منعقد ہوگا۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے تحت فیڈریشن آف انڈین پیٹرولیم انڈسٹریز (FIPI) اسے یشوبھومی کنونشن سینٹر، نئی دہلی میں منظم کرے گی۔ اس سے پہلے ہندوستان انرجی ویک کا دو مرتبہ شاندار کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا جا چکا ہے۔اس سال کے توانائی کیلنڈر کی پہلی بڑی عالمی تقریب، IEW 2025، سال کی سب سے جامع اور جامع عالمی توانائی کانفرنس ہوگی۔سال 2023 میں اپنے آغاز کے بعد سے، انڈیا انرجی ویک مسلسل عالمی سطح پر اپنی اہمیت حاصل کر رہا ہے۔IEW 2025 اپنی اہمیت میں توانائی کے دیگر بین الاقوامی واقعات کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے

بھارت نگر باندرہ ممبئی آتشزدگی معاملہ: جمعیۃ علماء (ارشد مدنی) نے بلاتفریق مذہب متاثرہ 40 مکینوں کی امداد کی

ممبئی، 14 دسمبر (یو این آئی) گزشتہ دنوں ممبئی کے مضافات مسلم اکثریتی علاقہ بھارت نگر باندرہ، ممبئی میں آتشزدگی کا معاملہ پیش آیا اور تین درجن سے زائد جھونپڑے جل کر خاکستر ہوگئے جس میں غیر مسلموں کے بھی جھونپڑے ہیں ۔ملی اطلاع کے مطابق آگ کی شدت کا عالم یہ تھا کہ مکینوں کے بدن کے کپڑے کے علاوہ کوئی بھی سامان نہیں بچا، حتی کہ ان کے قیمتی دستاویزات بھی نذر آتش ہوگئے ۔حادثہ کی اطلاع ملتے ہی مفتی محمد یوسف قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی کے مشورے سے مقامی یونٹ کے صدر قاری احکام سے رابطہ قائم کرکے مقامی ذمہ داران کے ساتھ جائے حادثہ پر پہونچ کر متاثرین کی فوری امداد اور نقصانات کی رپورٹ تیار کرکے ریاستی دفتر کو ارسال کرنے کی ہدایت دی۔حسب ہدایت انہوں نے مقامی یونٹ کے ذمہ داروں پر مشتمل ایک وفد کے ساتھ جائے حادثہ کا سروے کیا ،اور اپنی سروے رپورٹ سے ریاستی ذمہ داروں کو مطلع کیا۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ذمہ داران نے وفد کی سروے رپورٹ کی روشنی میں عبوری امداد کے طور پر 40 / متاثرہ خاندانوں میں روزمرہ کے استعمال کے گھریلو سامان دینے کا فیصلہ کیا ۔اور آج بروز منگل 14 /جنوری کو مقامی ذمہ داروں کی موجودگی میں ریاستی وفد نے متاثرین کے درمیان مذکورہ سامان تقسیم کیا ۔اس موقع پر مولانا حلیم اللہ قاسمی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی محمد یوسف قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مولانا اشتیاق احمد قاسمی خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی حفیظ اللہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر، حکیم فہیم الدین خان جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء سینٹرل زون ممبئی، قاری احکام صدر جمعیۃ علماء بھارت نگر باندرہ، مولانا حبیب الرحمٰن قاسمی صدر جمعیۃ علماء کا جو پاڑہ کرلا اور حافظ نور الدین خان رکن جمعیۃ علماء مہاراشٹر وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

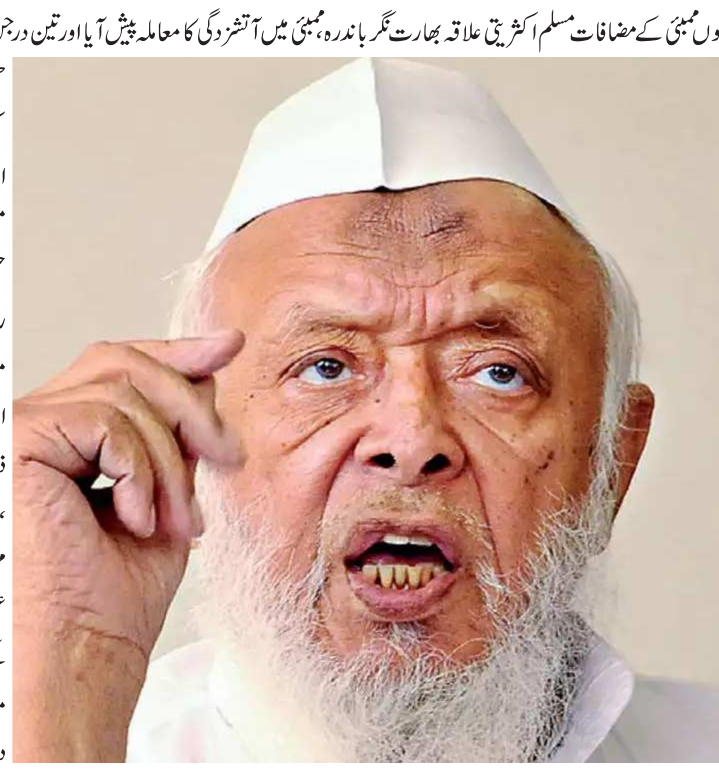

نوجوانان اسلام اور اسلامی اقدار توقیر بدر القاسمی الازہری

(سوپول بیرول) بیک بلیا کے جوڑ میں عصری طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مفتی توقیر بدر القاسمی الازہری نے کہا: نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں، اور ان کی زندگی کا یہ سنہری دور ان کی شخصیت سازی اور مستقبل کے تعین میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ دین اسلام نوجوانوں کو نہ صرف ایک کامیاب زندگی گزارنے کا راستہ دکھاتا ہے، بلکہ انہیں اعلیٰ اخلاقی اقدار سے مزین کرتا ہے۔اسلامی تعلیمات نوجوانوں کو اعتدال، صبر، شکر، حیا، اور عاجزی جیسی خوبیاں اپنانے کی ترغیب دیتی ہیں۔قرآن پاک اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں نوجوانوں کو یہ سکھایا جاتا ہے، کہ اپنی زندگی کو اللہ کی رضا کے مطابق گزاریں اور اپنے کردار و عمل سے ایک بہترین انسان بنیں۔مفتی صاحب نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا: اسلام نوجوانوں کو یہ شعور دیتا ہے، کہ دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کے لیے دین پر عمل ضروری ہے۔نماز، روزہ، اور صدقہ جیسی عبادات انہیں اللہ کے قریب کرتی ہیں اور انہیں اپنے مقصدِ زندگی کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ اسلامی اقدار، جیسے والدین کی خدمت، صداقت، اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک، معاشرتی نظام کو بہتر بناتی ہیں اور نوجوانوں کو ایک ذمہ دار شہری بننے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔آگے مزید انہوں نے کہا آج کے دور میں جہاں نوجوان مختلف چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں، وہاں دین اسلام ان کے لیے رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ انہیں برائیوں سے بچنے اور حق کے راستے پر قائم رہنے کا درس دیتا ہے۔اگر نوجوان اسلامی اقدار کو اپنائیں، تو وہ نہ صرف اپنی ذات بلکہ پورے معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔الغرض! اسلامی تعلیمات آپ نوجوانوں کے لیے روشنی کا مینار ہیں۔ یہ آپ کی زندگی میں مقصد، سکون، اور خوشی کا ذریعہ بنتی ہیں۔اس لیے آپ سبھی نوجوانوں کو چاہیے کہ دین اسلام کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں تا کہ دنیا اور آخرت میں آپ کامیاب ہوسکیں۔آخر میں اسلامی اسکالر مفتی توقیر بدر القاسمی الازہری کی دعا ہوئی اور تقریب کے اختتام کا اعلان ہوا۔